بسم اللہ الرحمن الرحیم

# پیش لفظ

**الحمدللہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ. اما بعد!**

زیرنظر رسالہ ''جعلی نبی کی اصلی کہانی'' دنیائے اسلام کے سب سے بڑے امام، رئیس الحرمین الشریفین الشیخ محمد بن عبداللہ السبیل خطیب اکبر حرم مکی کے رسالہ **"الایضاحات الجلیة فی الکشف عن حال القادیانیة"** کا اردو ترجمہ ہے۔ امام صاحب نے سالانہ سیرت النبی کانفرنس اسلام آباد، پاکستان منعقدہ ۱۳۹۶ھ میں یہ دقیع خطبہ پڑھا جو کہ پہلے پاکستان میں عربی زبان میں شائع ہوا جبکہ بعد میں شیخ موصوف نے نظر ثانی فرما کر مکہ مکرمہ سے افادہ عام کے لئے شائع فرمایا۔

دسمبر ۲۰۰۱ء میں حضرت شیخ السبیل کے صاحبزادہ شیخ عمر السبیل الشہید امام حرم مکہ شریف نے یہ خطبہ ہانگ کانگ ختم نبوت کانفرنس کے شرکاء میں تقسیم کیا۔ راقم نے جب اسے پڑھا تو عوام الناس کے لئے بہت مفید پایا چنانچہ میں نے شیخ عمر السبیل سے اپنی اس خواہش کا اظہار کیا کہ اگر آپ اجازت دیں تو ہمارا ادارہ اس خطبہ کا اردو ترجمہ شائع کرے۔ شیخ مرحوم نے بڑی خوشی سے نہ صرف اجازت مرحمت فرمائی بلکہ اس کی طباعت کا خرچہ ادا کرنے کیلئے بھی کہا۔ لیکن افسوس صد افسوس کہ شیخ موصوف ہانگ کانگ سے واپسی کے بعد حج کے موقع پر طائف کے راستہ میں شدید ایکسیڈنٹ میں شہادت کے مرتبہ پر فائز ہوگئے۔ **انا للہ وانا الیہ راجعون.**





بندہ نے ہانگ کانگ سے واپسی پر اپنے ادارہ کے استاذ، شیخ الحدیث، فاضل مدینہ یونیورسٹی، مبعوث سعودیہ، حضرت مولانا عبداللطیف صاحب سے رسالہ کا اردو ترجمہ کرنے کی ذمہ داری سونپی۔ حضرت مولانا موصوف نے سعادت سمجھتے ہوئے اس خطبہ کا نہایت سلیس، عام فہم اور رواں ترجمہ فرمایا۔ **فجزاھم اللہ احسن الجزا .**

چنانچہ یہ ترجمہ پہلی بار ماہنامہ ''نقیب ختم نبوت ملتان'' میں قسط وار شائع ہوا۔ لیکن میری خواہش تھی کہ اسے ایک مستقل علیحدہ رسالہ کی شکل میں شائع کیا جائے اور اس کی وسیع پیمانے پر اردو خواں طبقہ میں تقسیم ہو۔ **الحمد للہ ثم الحمد للہ** ادارہ دعوت وارشاد چنیوٹ کو یہ سعادت نصیب ہوئی کہ اس خطبہ کو ایک مستقل رسالہ کی صورت میں شائع کردیا۔

حضرت امام صاحب نے اس مختصر رسالہ میں کوزہ میں دریا بند کردیا ہے۔ عقیدہ ختم نبوت کا قرآن وحدیث کی روشنی میں مدلل ثبوت، اس کی اہمیت، ضرورت، مدعیان نبوت مسیلمہ کذاب اور اسود عنسی کا عبرتناک انجام ذکر کرنے کے بعد مسیلمہ پنجاب مرزا غلام احمد قادیانی، انگریزی نبی کا جامع تعارف، اس کی غرض وغایت پھر اس کے وجوہ کفر نہایت رواں پیرایہ میں بیان فرمائے ہیں۔ اس کے بعد مرزا قادیانی اور اس کے تمام متبعین (قادیانی راحمدی اور لاہوری) فرقوں کے کفر پر عالم اسلام کے متفقہ فیصلے ذکر فرما کر ان کے کفر کو واضح فرمایا ہے اور ایسے دشمن اسلام باغی فرقہ سے ہر قسم کے مقاطعہ کرنے اور امت مسلمہ کو اس خطرناک فتنہ کے شر سے خبردار اور محفوظ کرنے پر زور دیا ہے۔

امام صاحب نے ان کی تمام عبارتیں قادیانی کتب کے حوالہ جات بقید صفحات ذکر فرمائے ہیں بعض عبارتوں کے جو حوالہ جات رہ گئے تھے وہ ہم نے حاشیہ میں لکھ دیئے ہیں۔

قادیانی احباب سے ہمدردانہ گزارش ہے کہ وہ خالی الذہن ہو کر، ضد اور عناد کو بالائے طاق رکھتے ہوئے دنیائے اسلام کے سب سے بڑے امام اور مفتی کے فیصلے کو تسلیم کر کے اپنی عاقبت کو سنوار لیں۔ ذرا اس پر بھی غور کریں کہ پوری ملت اسلامیہ ایک طرف اور قادیانی جماعت دوسری طرف ہے۔ پوری امت مسلمہ تو غلطی اور گمراہی پر جمع نہیں ہو سکتی اس سلسلہ میں حضور اکرم ﷺ کا بڑا واضح ارشاد موجود ہے آپ ﷺ نے فرمایا: **لا تجمع امتی علی الضلالة**" کہ میری امت گمراہی پر جمع نہیں ہو سکتی۔ اگر قادیانی جماعت (جو امت مسلمہ کے بالمقابل بالکل قلیل ہے) اپنے آپ کو حق پر سمجھتی ہے تو پوری امت کو گمراہ اور حق کے خلاف ماننا پڑے گا جو مذکورہ حدیث نبوی ﷺ کے صریح خلاف ہے۔ چنانچہ مرزا بشیر الدین بن غلام احمد قادیانی نے بڑی صراحت کے ساتھ اپنی کتاب آئینہ صداقت کے ص ۳۵، انوار العلوم، جلد ۶، ص ۱۱۰ پر تحریر کیا ہے:

"کل مسلمان جو حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کی بیعت میں شامل نہیں ہوئے خواہ انہوں نے حضرت مسیح موعود کا نام بھی نہیں سنا وہ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں"۔ نعوذ باللہ

اگر اس افتراء کو سچ تسلیم کر لیا جائے تو ماننا پڑے گا کہ مرکز اسلام پر (العیاذ باللہ) قبضہ اور تسلط کفار اور دشمنان اسلام کا ہے کیونکہ علماء صلحاء مکہ و مدینہ نہ





صرف مرزا قادیانی پر ایمان نہیں لاتے بلکہ اسے کافر اور دائرہ اسلام سے خارج اور دنیائے اسلام کے لئے عظیم خطرہ قرار دیتے ہیں۔ حالانکہ فتح مکہ کے بعد اللہ تعالیٰ کا اعلان کہ قیامت تک کفار کا غلبہ وہاں نہیں ہو سکتا۔ مکہ اور مدینہ میں قیامت تک غلبہ مسلمانوں کا ہی رہے گا حتی کہ قرب قیامت، جب دجال اکبر ظاہر ہوگا تو وہ پوری دنیا کا چکر لگائے گا لیکن مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے دروازے اس پر بند ہوں گے وہاں داخل نہیں ہو سکے گا جیسا کہ آج کل قادیانی جماعت کا حرمین شریفین میں قانوناً داخلہ ممنوع ہے اگر کوئی چوری چھپے، دھوکہ سے داخل ہو جائے تو معلوم ہونے پر اسے فوراً وہاں سے نکال دیا جاتا ہے۔ قادیانی جماعت مرزا قادیانی کذاب پر ایمان لانے کی وجہ سے زیارت حرمین الشریفین اور فریضہ حج کی ادائیگی سے بھی محروم ہے۔

اس جگہ پر ایک اور بات بھی قابل توجہ ہے کہ احادیث نبویہ کے مطابق مہدی علیہ السلام کے ظہور اور سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے بعد تمام مذاہب باطلہ ختم ہو جائیں گے، کفر مٹ جائے گا، حتی کہ جزیہ بھی ختم ہو جائے گا کیونکہ دنیا میں کوئی کافر باقی نہیں بچے گا پوری دنیا پر اسلام کا غلبہ ہو جائے گا۔ "**حتی تکون الملل ملة واحدة**" مرزا قادیانی نے اپنی کتاب "براہین احمدیہ" جس کے بارے میں اس کا دعویٰ ہے کہ یہ کتاب حضور ﷺ کے خدمت میں پیش کی گئی تو آپ ﷺ نے اس کا نام "قطبی" تجویز کیا میں نہایت واضح اور واشگاف الفاظ میں تحریر کیا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے بعد تمام دنیا پر اسلام غالب آ جائے گا اور کفر کا نام و نشان مٹ جائے گا چنانچہ ملاحظہ ہو مرزا صاحب کی عبارت:

**"ھو الذی ارسل رسوله بالھدیٰ ودین الحق لیظھره علی الدین کله"** (سورۂ صف: ۹، سورۂ التوبه: ۳۳)

"یہ آیت جسمانی اور سیاست ملکی کے طور پر مسیح کے حق میں پیش گوئی ہے اور جس غلبہ کاملہ دین اسلام کا وعدہ دیا گیا ہے وہ غلبہ مسیح کے ذریعہ سے ظہور میں آئے گا اور جب حضرت مسیح دوبارہ اس دنیا میں تشریف لائیں گے تو ان کے ہاتھ سے دین اسلام جمیع آفاق واقطار میں پھیل جائے گا......حضرت مسیح علیہ السلام پیشگوئی متذکرہ بالا کا ظاہری اور جسمانی طور پر مصداق ہے اور یہ عاجز روحانی اور معقولی طور پر اس کا محل اور مورد ہے۔"

(روحانی خزائن، جلد۱، ص۵۹۳-۵۹۴، حاشیہ درحاشیہ)

اسی طرح دوسرے مقام پر آیت: **عسیٰ ربکم......** **(الآیة)** کی تفسیر لکھتے ہوئے تحریر کرتا ہے:

"یہ آیت اس مقام پر حضرت عیسیٰ کے جلالی طور پر ظاہر ہونے کا اشارہ ہے یعنی اگر طریق رفق اور نرمی اور لطف احسان کو قبول نہیں کریں گے اور حق محض جو دلائل واضحہ اور آیات بینہ سے کھل گیا ہے اس سے سرکش رہیں گے تو وہ زمانہ بھی آنے والا ہے کہ جب خدا تعالیٰ مجرمین کیلئے شدت اور عنف اور قہر اور سختی کو استعمال میں لائے گا اور حضرت مسیح علیہ السلام نہایت جلالیت کیساتھ دنیا پر اتریں گے اور تمام راہوں اور سڑکوں کو خس و





خاشاک سے صاف کردیں گے اور کج اور ناراست کا نام نشان نہ رہے گا اور جلال الٰہی گمراہی کے تخم کو اپنی تجلی قہری سے نیست و نابود کردے گا۔

(روحانی خزائن، جلد۱، ص۶۰۱-۶۰۲، حاشیہ درحاشیہ)

اب مرزا قادیانی جو بزعم خود مسیح اور مہدی ہونے کا مدعی ہے اسے گزرے ہوئے ایک صدی ہونے والی ہے یہود، ہنود اور نصاریٰ مسلمان تو کیا ہوتے آج دنیا پر وہ کفر غالب اور مسلمان مغلوب ہیں شرک کفر کا دور دورہ ہے اسلام کے مدعی جانیں بچاتے پھرتے ہیں جس سے روز روشن سے زیادہ واضح ہوگیا کہ ابھی اصلی مسیح اور مہدی تشریف نہیں لائے بلکہ جو مدعی ہے وہ جعلی اور جھوٹا ہے اسکی آمد کے بعد اسلام تو کیا پھیلتا ان کا کفر پھیل رہا ہے امام مہدی اور حضرت مسیح علیہ السلام نے غیر مسلموں کو مسلمان بنانا تھا شرک وکفر کا خاتمہ کرنا تھا ماشاء اللہ مرزا قادیانی ایسے مسیح اور مہدی تشریف لائے جو پہلے مسلمان تھے وہ بھی اس پر ایمان نہ لانے کی وجہ سے کافر ہوگئے تو اسکے آنے کے بعد اسلام کو نہیں کفر کو ترقی ہوئی ہے اس وقت پوری دنیا میں ڈیڑھ ارب کے قریب حضور ﷺ کا کلمہ پڑھنے والے مسلمان ہیں جو مرزا قادیانی پر ایمان نہ لانے کی وجہ سے سب کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہوگئے **(العیاذ باللّٰہ)** اور دنیا میں اس وقت مرزا قادیانی کے ماننے والے صرف مسلمان ہیں جن کی تعداد صرف چند لاکھ ہوگی اس سے زیادہ نہیں۔ قادیانی اپنی تعداد بیان کرنے میں حد سے زیادہ مبالغہ اور جھوٹ بولتے ہیں ابھی انکے چوتھے سربراہ مرزا طاہر کے مرنے پر جو قادیانیوں نے پوری دنیا میں اپنی تعداد بیان کی ہے وہ 8 کروڑ ہے جو بالکل جھوٹ ہے ہم چیلنج کرتے

ہیں کہ وہ ریکارڈ سے یہ تعداد ثابت کریں لیکن میں ان کے قول کے مطابق تسلیم کر لیتا ہوں کہ پوری دنیا میں ان کی تعداد ۸ کروڑ ہے اب قادیانیوں کے نزدیک صرف وہ ہی مسلمان ہیں باقی ایک ارب بیالیس کروڑ مسلمان تھے وہ مرزا قادیانی کے آنے کے بعد سب کے سب کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہو گئے تو غور فرمائیں کہ مرزا قادیانی کی تشریف آوری کے بعد دنیا میں کفار اور باطل مذاہب ختم ہو گئے اور مٹ گئے یا اُن میں ڈیڑھ ارب کفار کا اضافہ ہو گیا (**نعوذ باللہ**) ناطقہ سر بگریباں ہے اسے کیا کہیئے!!!

قادیانی حضرات کو پھر غور و فکر کی دعوت دیتا ہوں کہ وہ حضور اکرم ﷺ کی احادیث اور مرزا قادیانی کی قرآنی آیات کی رو سے اپنی کتاب براہین احمدیہ میں جو اس نے مسیح علیہ السلام کے وقت اور غلبہ اسلام اور کفر و شرک کے مٹنے کی تصریح کی ہے اسے دوبارہ غور سے پڑھیں کیا اس کی روشنی میں مرزا قادیانی سچا مسیح اور مہدی ثابت ہوتا ہے یا جھوٹا، اسلام مٹانے والا اور کفر پھیلانے والا ثابت ہوتا ہے؟؟ کیا واقعی مرزا قادیانی کے ماننے والوں کے علاوہ اس کے نہ ماننے والے کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں اور کیا واقعی مرکز اسلام مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ پر کفار کا غلبہ اور تسلط ہے۔ انشاء اللہ قادیانی تو کبھی بھی مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ پر غالب نہیں آئیں گے کیونکہ ان کا وہاں داخلہ ممنوع ہے جب تک وہ مرزا قادیانی پر لعنت بھیجتے ہوئے اس سے برأت اور توبہ کا اعلان نہیں کرتے وہ لندن، انگلینڈ اور بلاد کفار میں در در کی ٹھوکریں اور دھکے کھاتے پھریں گے۔

آخر میں راقم پھر اپنے فاضل استاذ، عالم باعمل حضرت مولانا عبد اللطیف مدظلہٗ کا شکر گزار ہے کہ انہوں نے دنیائے اسلام کے عظیم امام کی ختم نبوت کے موضوع پر





انتہائی مفید کتاب کا بامحاورہ سلیس اردو میں ترجمہ کر کے اردو دان طبقہ پر احسان کیا ہے اور میری دیرینہ خواہش کو پورا فرمایا ہے۔ انشاء اللہ یہ رسالہ جمیع مسلمانوں کے لئے اطمینان قلب کا ذریعہ بنے گا اور بھٹکے ہوئے قادیانیوں کے لئے ذریعہ ہدایت بنے گا بشرطیکہ وہ ضد اور ہٹ دھرمی سے کام نہ لیں اور غور و فکر سے کام لیں۔

اللہ تعالیٰ اس رسالہ کو شیخ عمر السبیل امام حرم مکی شریف (مرحوم) کی روح کے ایصال ثواب کا ذریعہ بنائے۔ آمین ثم آمین۔

منظور احمد چنیوٹی

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

# کلمۃ مترجم

**الحمد للّٰہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ وعلیٰ الہ وصحبہٖ اجمعین ومن تبعھم باحسان الی یوم الدین.**

**اما بعد :** قرآن کریم اور احادیث متواترہ کی روشنی میں پوری امت اسلامیہ کا کسی ادنیٰ اختلاف کے بغیر قطعی عقیدہ چلا آیا ہے کہ رسول اکرم رحمت عالم ﷺ آخری نبی ہیں آپ ﷺ کے بعد کوئی بھی شخص کسی بھی قسم کا نبی نہیں بن سکتا اور آپ ﷺ کے بعد جو شخص نبوت کا دعویٰ کرے گا وہ آپ ﷺ کے ہی فرمان کے مطابق کذاب و دجال ہے۔

نبی آخرالزماں ﷺ کی حیات مبارکہ کے آخری حصہ میں مسیلمہ کذاب اور اسود عنسی نے عقیدہ ختم نبوت پر ڈاکہ زنی کرتے ہوئے جھوٹا دعویٰ نبوت کیا اسی اثناء میں آپ ﷺ پر مرض الوفات طاری ہوئی جس میں آپ ﷺ اس عالم رنگ و بو کو چھوڑ کر رفیق اعلیٰ سے جا ملے تھے۔ اس بیماری کے دوران آپ ﷺ نے خواب دیکھا تھا کہ آپ ﷺ کے دونوں ہاتھوں میں دو کنگن ہیں جس سے آپ ﷺ کو نفرت محسوس ہوئی تو آپ ﷺ نے ان پر پھونک ماری جس سے دونوں کنگن معدوم ہو گئے آپ ﷺ نے اس کی تعبیر یہ فرمائی کہ اس سے مراد یہ دونوں دجال ہیں اور یہ میرے جانثار صحابہ کرام کے ہاتھوں انجام بد کو پہنچیں گے۔ چنانچہ آپ ﷺ کی پیشگوئی کے مطابق اسود عنسی، حضرت فیروز دیلمی رضی اللہ عنہٗ کے ہاتھوں اور مسیلمہ کذاب حضرت خالد بن ولید کے لشکر کے سپاہی حضرت وحشی رضی اللہ عنہٗ کے ہاتھوں جہنم رسید





ہوئے۔ جھوٹے مدعیان نبوت کا جو سلسلہ اس وقت کذاب یمامہ سے شروع ہوا تھا وہ آج کذاب قادیان مرزا غلام احمد قادیانی تک پہنچ گیا ہے اور نابغہ عصر، نادرۂ روزگار، شیخ العرب والعجم، امام وخطیب کعبۂ مکرمہ فضیلۃ الشیخ محمد بن عبداللہ بن السبیل حفظہ اللہ ورعاہ جو سعودیہ کبار علماء بورڈ کے رکن رکین، عالم اسلام کے مایۂ ناز اسکالر اور عظیم مفکر ہیں اور پوری انسانیت کی خیرخواہی، صلاح وفلاح کے لئے آپ کے پہلو میں دردمند دل ہے۔ امت اسلامیہ کے ایمان وعقیدے کی حفاظت کے لئے آپ کے حساس، بے تاب دل میں جذبات موجزن ہیں۔ آپ پورے عالم اسلام کو دیکھتے اور اس کی پسماندگیوں، خرابیوں سے ملول ورنجیدہ ہوتے ہیں۔ آپ دشمنان اسلام کی چالوں کا گہرائی کے ساتھ مطالعہ کرتے ہیں اور ان کے مضر اثرات کو محسوس کر کے بے چین ہو جاتے ہیں خصوصاً فتنۂ قادیانیت کی تباہ کاریوں اور ہلاکت آفرینیوں کا آپ کو پورا احساس ہے اس لئے آپ گوناں گوں مصروفیات کے باوجود اس کے دجل وفریب کا پردہ چاک کرنے کے لئے کمربستہ ہو گئے اور قادیانیت کے عقائد وعزائم کے سیاہ و مکروہ چہرے کو اپنی اس کتاب کے ذریعہ بے نقاب کر دیا اور فصیح وبلیغ عربی زبان اور نہایت موثر پیرایہ میں امت کو اس کی حقیقت سے آگاہ فرمایا۔

''ایں کار از تو آید و مرداں چنیں کنند'' اللہ رب العزت ان کی پرخلوص جدوجہد، کوشش وکاوش کو شرف قبولیت سے نوازے اور پوری امت کی طرف سے ان کو بہتر سے بہتر بدلہ عطا فرمادے۔ آمین۔

اس رب کریم کا شکر کس زبان سے ادا کروں جس نے اپنے بے پایاں فضل وکرم سے اس ناکارہ کو معذور اور کم علم ہونے کے باوجود شیخ الکل فی الکل امام کعبہ

مکرمہ حفظہ اللہ رعاہ کی اس کتاب کا اُردو زبان میں ترجمہ کرنے کی توفیق مرحمت فرمائی جس کا بڑا محرک یہ ہے کہ ختم نبوت کے محاذ پر ناموس رسالت کے ڈاکوؤں سے جو حضرات نبرد آزما ہوئے ان کی صف میں اس ناچیز کو بھی جگہ مل جائے اور آخرت میں رحمت عالم ﷺ کی شفاعت نصیب ہو جائے۔ آمین یارب العالمین۔

چونکہ قادیانی عقائد کی تشریح شیخ الکل امام وخطیب کعبہ حفظہ اللہ ورعاہ نے فرمائی ہے اس لئے ترجمہ کا نام ''انکشافات مکیہ عن حال القادیانیہ'' تجویز ہوا جو بعد میں طباعت سے پہلے ہی ''جعلی نبی کی اصلی کہانی'' سے مشہور ہو گیا۔ اللہ سبحانہٗ اسے ہدایت کا ذریعہ بنا کر اس کا نفع تام اور عام فرمائے۔ آمین۔

آخر میں ان تمام احباب کا شکر گذار ہوں جنہوں نے اس سلسلہ میں تعاون فرمایا ہے۔ خصوصاً انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے جنرل سیکریٹری فاتح قادیانیت علامہ منظور احمد چنیوٹی حفظہ اللہ تعالیٰ اور استاد فی رد القادیانیہ شیخ مشتاق احمد حفظہ اللہ تعالیٰ کا کہ ان حضرات نے طباعت اور مراجع کی تصحیح میں ہر ممکن مدد فرمائی ہے۔

**وصلی اللہ تعالیٰ علی صفوۃ البریۃ نبینا محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ ومن تبعھم باحسان الی یوم الدین**

ناچیز

عبداللطیف محمد اسماعیل المدنی عفا اللہ عنہ وعافاہ

مبتعث من وزارۃ الشؤن الاسلامیہ السعودیہ

۱۴۲۳/۱۱/۲۵ھ





بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# مقدمہ

**الحمدللّٰہ وحدہٗ والصلاۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ وآلہ وصحبہ وبعد!**

حمد وصلوٰۃ کے بعد! یہ ایک مختصر رسالہ ہے جس میں فرقہ ضالہ (قادیانیہ) کی حقیقت، اس فتنہ اور متنبہ اور چوکس رہنے کا بیان ہے۔ اس کے کفر اور دائرہ اسلام سے خارج ہونے کا واضح ثبوت ہے۔ میں نے یہ مقالہ پاکستان میں سیرۃ النبی ﷺ کے سلسلہ میں ربیع الاوّل ۱۳۹۶ھ کے عظیم الشان اجلاس کے لئے لکھا تھا اور وہ اس وقت پاکستان میں زیور طباعت سے آراستہ ہوا اب پھر اس کو بعض عمدہ اور مفید اضافوں کے ساتھ دوبارہ شائع کیا جا رہا ہے۔

اللہ بزرگ و برتر سے ہی درخواست ہے کہ وہ اس کے ذریعہ نفع بخشے اور اپنی کریم ذات کے لئے اس کو خالص اور بہشت بریں میں اسے اپنے خاص قرب کا ذریعہ بنائے۔ آمین

**وصلی اللہ وسلم علی نبینا محمد والہ وصحبہ اجمعین**

محمد بن عبداللہ بن سبیل

مکہ مکرمہ ۲۰/۱/۱۴۲۲ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# قادیانیت کا ظہور وارتقاء

انیسویں صدی عیسوی میں یورپ (اپنے نو آبادیاتی عزائم کیساتھ) اسلامی ممالک پر حملہ آور ہوا اور اس نے اپنا اقتدار و تسلط مشق بعید اور مشرق وسطیٰ کے اکثر ممالک پر پھیلا دیا اور ان سامراجی طاقتوں میں برطانیہ پیش پیش تھا جو اس سیاسی اور مادی حملہ کا نگران اور ذمہ دار تھا۔ ہندوستان اور مصر وغیرہ ممالک اس کے زیر اقتدار آ گئے اور برصغیر پاک و ہند پر اس نے ایسا کنٹرول کر لیا کہ وہ اس کے ہاتھوں گروی اور محبوس ہو کر رہ گیا۔ یہ بات کسی مسلمان سے پوشیدہ نہیں کہ سامراجیوں کی انتہائی کوشش یہ ہوتی ہے کہ مسلمانوں کو ان کے دین سے روکیں اور اس سے دور رکھیں کیونکہ ان کے دلوں میں اسلام اور مسلمانوں کے خلاف بغض وعداوت چھپی ہوئی ہے۔

مسلمانوں کو ان کے دین سے برگشتہ کرنے اور ان کے اتحاد و یگانگت کو پارہ پارہ کرنے کے لئے برطانوی سامراجیوں کی ایک بڑی کوشش یہ ہے کہ انہوں نے نبوت کے ایک دعویدار شخص کو کھڑا کر دیا جو مرزا غلام احمد قادیانی کے نام سے مشہور ہے جو اگر یہ دعویٰ کرتا کہ وہ اللہ کی بجائے برطانیہ کا بنایا ہوا نبی اور رسول ہے اور اس کا بہت بڑا داعی ہے تو بے شک وہ اس بات میں سچا ہوتا کیونکہ وہ اس کی برتری کو مضبوط کرتا ہے اور اس کو سب پر فضیلت دیتا اور اس کے لئے دعائیں کرتا ہے اور اس کی طرف سے دفاع کرتے ہوئے مسلمانوں کے مقابلہ میں کھڑا ہوتا ہے اور اس کی فوقیت اور اس کے عدل وانصاف کے گن گاتا ہے یہ سب کچھ انشاء اللہ تفصیل سے عنقریب آپ پر واضح ہو جائے گا۔





مرزا قادیانی کی برطانیہ کے ساتھ دوستی اور محبت کا یہ واضح ثبوت ہے کہ وہ اسکے مقرر کردہ پروگرام کو اپناتے ہوئے مسلمانوں کیساتھ بغض وعداوت رکھتا اور ان کو کافر قرار دیتا ہے اسلئے وہ جہاد جیسے اہم فریضہ کو باطل ممنوع اور منسوخ کہتا ہے (۱) مرزا کے اس دعویٰ کی وجہ یہ ہے کہ جب مسلمان دین اسلام کی نصرت و سربلندی کے لئے دشمنان خدا کے ساتھ جہاد کرتے ہیں تو برطانیہ وغیرہ تمام طاغوتی طاقتوں پر مسلمانوں کا خوف طاری ہو جاتا ہے ان پر ہیبت چھا جاتی ہے اور وہ طاقتیں لرزہ براندام ہو جاتی ہیں۔ پس اگر آنجہانی مرزا غلام احمد قادیانی کے دعویٰ کے مطابق جہاد ختم ہو جائے تو کفار مسلمانوں کے اقتدار، ملکی وسعت اور غلبہ سے مامون اور بے خوف ہو جائیں گے۔

## مرزا قادیانی کا دعویٰ نبوت:

دیگر بہت سے نفس پرست اور دنیا پرست لوگوں کی طرح مرزا قادیانی نے بھی دعویٰ نبوت کیا۔ وہ ۱۸۴۰ء میں ہندوستان کے صوبہ پنجاب کے علاقہ گورداسپور کے ایک گاؤں ''قادیان'' میں پیدا ہوا نہایت ہی معمولی تعلیم پائی تھی اس نے انگریز کے اشارہ پر انیسویں صدی کے اواخر (۱۹۰۱ء) میں نبوت کا دعویٰ کیا اور کہا کہ میرے پاس وحی آتی ہے اور اپنی جھوٹی نبوت کے نہ ماننے والوں کو اس نے کافر قرار دیا اور اس نے ایک جماعت کی بنیاد رکھی جو قادیانی اور احمدی کے نام سے مشہور ہے اس نے اپنی

(۱) ضمیمہ تحفہ گولڑویہ، روحانی خزائن، جلد ۱۷ ص ۷۷ پر مرزا کا یہ مشہور اعلان درج ہے کہ
اب چھوڑ دو جہاد کا اے دوستو خیال — دین کیلئے حرام ہے اب جنگ و قتال (از مترجم)

جھوٹی نبوت کی نشرو اشاعت کے لئے اپنے گاؤں قادیان کو مرکز بنایا اسی کام میں وہ کئی برس مصروف رہا یہاں تک کہ مئی ۱۹۰۸ء میں بمرض ہیضہ انتقال کرگیا۔

**قادیانیوں کے عقائد:** ذیل میں انکے عقائد کا خلاصہ درج کیا جاتا ہے:

(۱) اسلام کے اساسی عقیدہ ختم نبوت کا انکار کرتے ہیں(۱) جبکہ ہمارے پیغمبر رسول اکرم ﷺ کا خاتم النبیین ہونا قرآن کریم اور سنت متواترہ سے قطعی طور پر ثابت ہے چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

**”ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللّٰہ وخاتم النبیین“** (سورۃ الاحزاب: ۴۰)

ترجمہ: ”حضرت محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں لیکن آپ اللہ تعالیٰ کے رسول اور تمام نبیوں کے ختم کرنے والے (آخری نبی) ہیں“۔

اور علماء کرام کا اس پر اجماع ہے کہ جو شخص قرآن کریم کے ایک حرف کا انکار کرے وہ کافر ہے۔

(۲) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا بغیر باپ محض اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ سے پیدا ہونا اہل اسلام کے نزدیک ہمیشہ سے مسلم رہا ہے قادیانی اس کا انکار کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ان کا باپ تھا۔نعوذ باللہ۔(۲) اس سے اللہ تعالیٰ کے اس قول کی تکذیب لازم آتی ہے:

(۱) ایک غلطی کا ازالہ، روحانی خزائن، ج ۱۸، ص ۲۱۲
(۲) چشمہ مسیحی، روحانی خزائن، ج ۲۰، ص ۳۵۵-۳۵۶





**”ان مثل عیسٰی عند اللّٰہ کمثل اٰدم خلقه من تراب ثم قال له کن فیکون“.** (اٰلِ عمران: ۵۹)

ترجمہ: ”بے شک حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حالت عجیبہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک حضرت آدم علیہ السلام کی حالت عجیبہ کے مشابہ ہے کہ ان کو مٹی سے بنایا پھر ان کو حکم دیا کہ ہوجا، پس وہ ہوگئے۔لہٰذا قرآن کریم کی تکذیب اور حضرت مریم علیہا السلام پر بہتان طرازی جس سے اللہ رب العزت نے برأت ظاہر فرمادی ہے اور اس بہتان میں دنیا کی سب سے بڑی مغضوب اور مردود قوم یہود کے ساتھ اشتراک اور اتفاق کی وجہ سے وہ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں“۔

(۳) امت مسلمہ کا اجماعی عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو زندہ آسمان پر اٹھالیا تھا وہ قیامت کے قریب خاتم الانبیاء رسول اکرم ﷺ کے ایک نہایت وفادار جرنل کی حیثیت سے دنیا میں تشریف لائیں گے مگر قادیانیوں کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو زندہ آسمان پر نہیں اٹھایا[1]۔اس سے وہ اللہ تعالیٰ کے اس قول کی تکذیب کررہے ہیں قرآن کریم میں ارشاد ہے:

**”وما قتلوه وما صلبوه ولکن شبّه لهم وان الذین اختلفوا فیه لفی شک منه مالهم به من علم الاا تباع**

(۱) ضمیمہ حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن، ج ۲۲، ص ۶۶۰
چنانچہ اس نے کہا: ”ابن مریم مرگیا حق کی قسم داخل جنت ہوا وہ محترم“ ازالہ کلاں: ج ۲، ص ۳۱۱ (از مترجم)

**الظن وما قتلوه يقينا بل رفعه الله اليه وكان الله عزيزاً حكيماً".** (سورة النساء:۱۵۷)

ترجمہ: ''حالانکہ انہوں نے نہ ان کو (حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو) قتل کیا اور نہ ان کو سولی پر چڑھایا لیکن ان کو اشتباہ ہوگیا اور جو لوگ ان کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ غلط خیال میں ہیں ان کے پاس اس پر کوئی دلیل نہیں بجز تخمینی باتوں پر عمل کرنے کے اور انہوں نے ان کو یقینی بات ہے کہ قتل نہیں کیا بلکہ ان کو اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف اٹھالیا اور اللہ تعالیٰ بڑے زبردست حکمت والے ہیں۔''

(۴) انبیاء علیہم السلام کے معجزات کا انکار جو حد تواتر کو پہنچ چکے ہیں اور قرآن کریم کے متعدد مقامات میں حضرت صالح، موسیٰ، عیسیٰ اور رسول اکرم ﷺ سب کے قصص میں ان کا ذکر موجود ہے۔

(۵) اسلامی جہاد کے ممنوع اور منسوخ ہونے کا دعویٰ حالانکہ کتاب وسنت میں بیسیوں مرتبہ اس کا حکم موجود ہے اور علماء کرام کا اس پر اجماع ہے کہ جہاد قیامت تک باقی رہے گا اور وہ امت مسلمہ پر واجب علی الکفایہ ہے اور بعض مقامات وحالات میں فرض عین ہے۔

(۶) مرزا قادیانی کا دعویٰ ہے کہ وہ مہدی ہے اور عیسیٰ بن مریم ہے اور سب مرزائی اس بات میں اس کی تصدیق کرتے ہیں۔

(۷) مسلمانوں کے ساتھ انتہائی عداوت اور کافروں کی تائید وحمایت خصوصاً





برطانیہ کے ساتھ وفاداری جو باطل عقائد کی ترویج واشاعت کیلئے ان پر مال ودولت کی بارش برساتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ انگریز کے ہر مفتوحہ علاقہ میں حتیٰ کہ اسرائیل میں اپنے مرکز قائم کر رکھے ہیں جہاں سے ان کو ہر طرح کی تائید اور امداد ملتی رہتی ہے یہاں تک کہ انہوں نے وہاں سے ایک ''بشریٰ'' نامی ماہانہ رسالے کا اجراء کر دیا ہے یہ سب کچھ اور اس کے علاوہ جو دوران بحث آرہا ہے وہ مسلمانوں کے خلاف ان کے خبیث عزائم کی نشاندہی کرتا ہے اور ان کے ان باطل اصول ومبادی پر دلالت کرتا ہے جو ملت اسلامیہ کے صریح مخالف اور اصول وقواعد دین کے بالکل متناقض ہیں۔

## دور حاضر کا متنبی:

آنجہانی مرزا غلام احمد قادیانی اپنے ظہور کے آغاز میں مہدی [۱] ہونے کا دعویٰ کرتا تھا پھر وہ اپنے دعوؤں میں آہستہ آہستہ ترقی کی راہ پر گامزن ہوا اور اپنے گمان کے مطابق دعویٰ کیا کہ وہ نبی [۲] ہے پھر دعویٰ کیا کہ وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام [۳] ہے جو آخر زمانے میں آسمان سے نزول فرمائیں گے پھر اس نے دعویٰ کیا کہ وہ [۴] اللہ تعالیٰ کا بیٹا ہے۔(اللہ تعالیٰ ایسی باتوں سے بہت بلند وبالا ہے)

شیخ الاسلام حافظ ابن تیمیہؒ کتاب النبوۃ ص ۲۲۸ پر مکذبین کے احوال و علامات اور ان کے کذب وبہتان پر دلالت کرنے والے جو نشانات اللہ تعالیٰ ظاہر فرماتے ہیں بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہیں: ''بے شک قرآن کریم اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اللہ سبحانہ' تعالیٰ دلائل وبراہین، حج وبینات کے ذریعہ کذاب کی

(۱) تذکرہ:ص۷۔۲۵۷۔ (۲) تذکرہ:ص۳۶۷،طبع ربوہ۔
(۳) اتمام الحجۃ:روحانی خزائن:ج۸،ص۲۷۵ (۴) البشریٰ: ج۱-ص۴۹

تائید نہیں فرماتے بلکہ ضرور اس کا جھوٹ اور فریب ظاہر کر کے انتقام کے طور پر اس کو ذلیل ورسوا کرتے ہیں چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

**"ولو تقول علينا بعض الاقاويل لاخذنا منه باليمين ثم لقطعنا منه الوتين، فمامنكم من احد عنه حاجزين"** (سورة الحاقة: ۴۴ تا ۴۷)

ترجمہ: ''اگر یہ (پیغمبر) ہمارے ذمہ کچھ (جھوٹی) باتیں لگادیتے تو ہم ان کا دایاں ہاتھ پکڑتے پھر ہم ان کی رگِ دل کاٹ ڈالتے پھر تم میں کوئی ان کو اس سزا سے بچانے والا بھی نہ ہوتا''۔

اس سے پہلے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

**"فلا اقسم بما تبصرون ومالا تبصرون، انه لقول رسول كريم، وماهو بقول شاعر قليلا ماتؤمنون، ولايقول كاهن قليلا ماتذكرون، تنزيل من رب العالمين"** (سورة الحاقة: ۳۸ تا ۴۴)

ترجمہ: ''پھر میں قسم کھاتا ہوں ان چیزوں کی جن کو تم دیکھتے ہو اور ان چیزوں کی بھی جن کو تم نہیں دیکھتے کہ یہ قرآن ایک معزز فرشتے کا لایا ہوا کلام ہے اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں ہے تم بہت کم ایمان لاتے ہو اور نہ یہ کسی کاہن کا کلام ہے تم بہت کم سمجھتے ہو (بلکہ) رب العالمین کی طرف سے بھیجا ہوا (کلام) ہے۔





پھر شیخ الاسلامؒ ص ۲۳۰ پر فرماتے ہیں ''اللہ سبحانہٗ تعالیٰ کی حکمت کا یہ تقاضا ہے کہ وہ صادق اور کاذب کے درمیان اس طرح مساوات نہیں فرماتے کہ ایسے امور بروئے کار لائیں جن سے صادق کی صداقت نمایاں ہوجائے اور اس کی تائید حمایت کر کے عزت بخشیں اس کا انجام بہتر قرار دیں اور دنیا جہان میں اس کا ذکر خیر باقی رکھیں اور کاذب کے کذب وفریب کا پردہ فوراً چاک کر کے اسکو ذلیل ورسوا کر دیں اس کا انجام سیاہ وتباہ کر دیں اور دنیا میں اس کے لئے لعنت مذمت رہنے دیں جیسا کہ واقع ہو چکا۔ انتھی۔ شیخ الاسلامؒ شاید اس سے اس امر کی طرف اشارہ فرمانا چاہتے ہیں جو مدعیان نبوت کیلئے رونما ہوا کہ شروع میں ان کو اقتدار اور غلبہ حاصل ہوا اور وہ جولانیاں دکھلانے لگے پھر جلد ہی ان کا معاملہ درہم برہم ہوگیا اور وہ موت کے گھاٹ اتار دیئے گئے اور دنیا جہان والوں کے لئے عبرت کا نشان بن گئے دنیا میں ذلت و رسوائی اور آخرت میں دہکتی آگ ان کے حصہ میں آئی جیسے اسود عنسی، مختار بن ابی عبید ثقفی اور مسیلمہ کذاب وغیرہ۔

**اسود عنسی:** اس کا نام عبہلہ بن کعب بن غوث ہے اور یہ یمن کے شہر کہف حنان کا رہنے والا تھا اس نے نبوت کا دعویٰ کیا اور سات سو جنگجوؤں کا لشکر لیکر نکلا اور اس نے رسول اللہ کے عمّال کو لکھا: ''اے ہم پر مسلط ہونے والو! جن زمینوں پر تم قابض ہو چکے ہو وہ ہمیں واپس کر دو اور جو مال وغیرہ تم نے جمع کیا ہے وہ ہمیں فراہم کر دو ہم اس کے زیادہ لائق ہیں اور تم اپنے حال پر رہو''۔ ذرا مدعی نبوت کی اس تحریر کو دیکھو اس کے اور اللہ رب العزت کے سچے رسول حضرت محمد ﷺ کے مکتوت گرامی کے درمیان موازنہ کرو۔ مکتوب گرامی ملاحظہ ہو:

**"سلام علی من اتبع الھدیٰ. قل یا اھل الکتاب تعالوا الی کلمة سواء بیننا وبینکم ان لا نعبد الا اللّٰہ ولا نشرک بہ شیأ ولا یتخذ بعضنا بعضا اربابا من دون اللّٰہ، فان تولوا فقولوا اشھدوا بأنا مسلمون".**

ترجمہ: ''سلام ہو اس پر جو ہدایت کی پیروی کرے۔ آپ فرمادیجئے، اے اہل کتاب آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو کہ ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے کہ بجز اللہ تعالیٰ کے ہم کسی اور کی عبادت نہ کریں اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور ہم میں سے کوئی کسی دوسرے کو رب نہ قرار دے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر، پھر اگر وہ لوگ اعتراض کریں تو تم لوگ کہہ دو کہ تم اس کے گواہ رہو کہ ہم تو ماننے والے ہیں۔''

یہ رسول اللہ ﷺ کا مکتوب گرامی ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے دین، اس یکتا ویگانہ اللہ کی عبادت کی دعوت پر مشتمل ہے۔ رہا اسود عنسی تو وہ صرف زمین اور مال کا مطالبہ کرتا ہے پھر اس کے باطل کو کچھ قوت اور غلبہ حاصل ہوا اور نجران اور صنعاء پر تین ماہ قابض رہا لیکن جیسا کہ مشہور ہے "**للباطل جولة**" یعنی باطل کی ایک جولانی ہوتی ہے۔ پھر وہ انحطاط پذیر ہو جاتا ہے۔ اسود عنسی بری طرح ہلاک ہوا وہ اپنے محل میں اپنی بیوی کے پاس بیٹھا ہوا تھا اور پہرے دار اس کو اپنی حفاظت میں لئے ہوئے تھے لیکن وہ دفاع نہ کر سکے۔ جب فیروز نامی شخص اسے قتل کرنے لگا تو اسود اس طرح خرخر کرنے لگا جیسے کوئی بیل ڈکارتا ہو۔ محل کے پہریدار یہ آواز سن کر دوڑتے ہوئے آئے



جعلی نبی کی اصلی کھانی

اور اسود کی بیوی سے پوچھنے لگے کہ ہمارے آقا کا کیا حال ہے؟ تو اس نے انہیں خاموش کہہ کر روک دیا اور کہنے لگی تمہارے نبی پر وحی کا نزول ہو رہا ہے حالانکہ وہ دم توڑ رہا تھا رسول اکرم ﷺ کو اس کے قتل ہو جانے کا واقعہ اسی وقت بذریعہ وحی معلوم ہو گیا جبکہ آپ ﷺ مدینہ منورہ میں تشریف فرما تھے اور اسود عنسی یمن کے شہر صنعاء میں قتل ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے صبح کے وقت صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے فرمایا کہ آج رات اسود عنسی مارا گیا اس کو ایک بابرکت خاندان کے ایک مسلمان شخص نے قتل کیا ہے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ اس کا نام کیا ہے؟ فرمایا: ''فیروز، فیروز''۔

## مسیلمہ کذاب:

اسی طرح مسیلمہ کذاب نے بھی نبوت کا دعویٰ کیا اور اس کے ساتھ وہ رسول اکرم ﷺ کی نبوت کا بھی اقرار کرتا تھا لیکن وہ کہتا تھا کہ میں آپ ﷺ کی نبوت میں شریک ہوں اور مجھ پر وحی نازل ہوتی ہے اور اس کی مزعومہ وحی میں سے ایک یہ ہے:

**"لقد انعم اللّٰہ علی الحبلی اخرج منھا نسمة تسعی من بین صفاق وحشا"**

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ حاملہ عورتوں پر رحم کرتا ہے ان سے چلتے پھرتے جاندار نکالتا ہے جو نکلتے وقت پردوں اور جھلّیوں کے درمیان لپٹے رہتے ہیں۔

پھر اس نے اپنی قوم کیلئے زنا کو جائز قرار دیا اور شراب حلال کر دی اور ان سے نماز معاف کر دی اور اس نے رسول اللہ ﷺ کے نام ایک خط لکھا جس کا مضمون

کچھ اس طرح تھا:

**"من مسیلمة رسول اللّٰه الی محمد رسول اللّٰه:**
**فانی اشرکت فی الامر معک وان لنا نصف الامر**
**والقریش نصف الامر، ولیس قریش قوماً یعدلون."**

ترجمہ: ''اللہ کے رسول مسیلمہ کی طرف سے اللہ کے رسول محمد (ﷺ) کے نام: واضح ہو کہ میں امر نبوت میں آپ کا شریک کار ہوں عرب کی سرزمین نصف ہماری ہے اور نصف قریش کی لیکن قوم قریش زیادتی اور ناانصافی کر رہی ہے۔''

اس کا قاصد خط لیکر رسول اکرم ﷺ کے پاس حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے جواب لکھا:

**"بسم اللّٰه الرحمن الرحیم من محمد رسول اللّٰه**
**الی مسیلمه الکذاب: سلام علی من اتبع الهدیٰ:**
**اما بعد فان الارض للّٰه یورثها من یشاء من عباده**
**والعاقبة للمتقین"** (سورة الاعراف:۱۲۸)

ترجمہ: ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم منجانب محمد رسول اللہ (ﷺ) بنام مسیلمہ کذاب: سلام ہو اس پر جو ہدایت کی پیروی کرے۔ اس کے بعد معلوم ہو کہ زمین اللہ تعالیٰ کی ہے اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اس کو وارث و مالک بنا دیتا ہے اور عاقبت کی کامیابی پرہیزگاروں کے لئے ہے۔''

مسیلمہ کا گمان تھا کہ اس پر وحی نازل ہوتی ہے اور وہ اپنی وحی سورۂ کوثر کے مقابلہ میں





پیش کرتا تھا چنانچہ اس نے اپنی وحی ذکر کی:

**"یاوبر یاوبر، انما انت اذنان وصدر، وسائرک حقر نقر"**

ترجمہ: ''اے وبر اے وبر (وبر ایک جانور کا نام ہے) بس تیرے دو کان اور ایک سینہ ہے اور تو پورا حقیر اور رذیل ہے''۔

آپ دونوں تحریروں کے درمیان فرق ملاحظہ کریں دونوں کے درمیان اتنا بُعد ہے جتنا ساتویں آسمان اور سب سے نچلی زمین کے درمیان ہے۔

چہ نسبت خاک را با عالم پاک

**مختار بن ابی عبید ثقفی:** اسود عنسی اور مسیلمہ کذاب کے بعد مختار بن ابی عبید ثقفی نے نبوت کا دعویٰ کیا اس کے باپ ابوعبید ان حضرات میں سے ہیں جو آپ ﷺ کی زندگی میں مشرف بہ اسلام ہوئے لیکن انہیں شرف صحابیت نصیب نہ ہوا اور وہ شہید ہو گئے۔ مختار بڑا جھوٹا شخص تھا کہتا تھا میرے پاس جبرائیل کے ہاتھ وحی آتی ہے۔ امام احمدؒ نے رفاعۃ بن شدادؒ سے روایت کی ہے انہوں نے فرمایا کہ میں مختار کے پاس آیا تو اس نے میری طرف تکیہ کر دیا اور کہا ''اگر میرا بھائی جبرائیل یہاں سے اٹھ کھڑے ہوتے تو میں یہ بھی آپ کو پیش کر دیتا۔ حضرت رفاعہ نے فرمایا میرا ارادہ ہوا کہ اس کی گردن اڑا دوں لیکن مجھے رسول کریم ﷺ کا یہ فرمان یاد آ گیا:

**"ایما مؤمن أمن مومناً علی دمه فقتله فانا من القاتل بریٔ"** (سورة الانعام: ۱۲۲)

ترجمہ: ''جو مومن کسی مومن سے اپنے خون پر بے خوف ہو پھر وہ اس کو قتل کر ڈالے تو میں قاتل سے بے زار ہوں''۔

حضرت عبداللہ ابن عمرؓ سے عرض کی گئی کہ مختار کہتا ہے کہ مجھ پر وحی آتی ہے انہوں نے فرمایا کہ سچ کہتا ہے۔ ایسی وحی کی اطلاع اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی اس آیت میں فرمائی ہے: ''**وان الشیاطین لیوحون الی اولیاء ھم**''

ترجمہ: شیاطین اپنے مددگاروں پر وحی نازل کیا کرتے ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے مختار بن ابی عبید کے خروج، اس کے جھوٹ اور حجاج کے متعلق اطلاع فرمائی ہے پس آپ ﷺ نے فرمایا کہ ''قبیلہ بنو ثقیف میں ایک کذاب اور ایک مُبیر یعنی ہلاک کرنے والا ہوگا''۔ علماء کریم نے کذاب کی تفسیر مختار بن ابی عبید سے اور مُبیر کی حجاج سے فرمائی ہے اور وہ دونوں قبیلہ ثقیف سے تعلق رکھتے ہیں اور اسی طرح جھوٹے مدعیان نبوت اکثر زمانوں میں ہوتے رہے ہیں خصوصاً خلافت بنی عباس کے دور میں ان کے متعلق خبروں کی کثرت ہوئی ہے مگر حکومت کے استحکام کی وجہ سے عوام الناس کے سامنے ان کا شر و فساد ظاہر ہونے سے پہلے ہی ان کا خاتمہ کر دیا جاتا تھا۔ منجملہ اس کے روایت ہے کہ ایک شخص نے خالد بن عبداللہ قسری کے زمانہ میں نبوت کا دعویٰ کیا اور قرآن کریم کے مقابل اپنا الہامی کلام پیش کیا۔ اسے خالد قسری کے سامنے لایا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ تو کیا کہتا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ قرآن کریم میں جو اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

**''انا اعطیناک الکوثر، فصل لربک وانحر، ان شانئک ھو الابتر''**





میں نے اس کے مقابل الہامی کلام پیش کیا جو بہت عمدہ ہے اور وہ یہ ہے:

**''انا اعطیناک الجماھر، فصل لربک وجاھر، ولا تُطِع کل ساحر و کافر''**

خالد نے برہم ہو کر حکم دیا کہ اسے سولی پر چڑھا دیا جائے چنانچہ اسے لکڑی کی سولی پر لٹکا دیا گیا اتفاق سے خلف بن خلیفہ شاعر کا ادھر سے گذر ہوا تو اس نے اسے لٹکتے ہوئے دیکھ کر کہا:

**''انا اعطیناک العمود، فصل لربک علی عود، وانا ضامن عنک الا تعود''.**

ایک شخص کی ابن عیاش سے ملاقات ہوئی وہ شراب کا دلدادہ تھا تو کہنے لگا آپ کو معلوم ہے ایک نبی مبعوث ہوا ہے جو شراب کو حلال قرار دیتا ہے اس نے کہا اس کی بات قبول نہ ہوگی جب تک وہ مادر زاد نابینا اور کوڑھی کو تندرست نہ کر دے اسے کوفہ کے گورنر کے سامنے لایا گیا اسے توبہ کرنے کو کہا، اس نے توبہ اور رُجوع کرنے سے انکار کر دیا اس کی والدہ روتی ہوئی آئی اور گرنر کے سامنے اسے نرمی سے سمجھانے لگی تو اس نے کہا ایک طرف ہو جا اللہ تعالیٰ تیرے دل کو قوت بخشے اور صبر عطا کرے جیسا کہ موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کے دل کو قوت عطا فرمائی اور اس کا والد اس کے پاس آیا اور اس نے دعویٰ نبوت سے رُجوع کرنے کو کہا تو اس نے جواب دیا: اے آزر! ایک طرف ہو جا۔ آخر گورنر کے حکم سے اسے قتل کر دیا گیا۔

اور انیسویں صدی کے اواخر میں اس مرزا غلام احمد قادیانی کا ظہور ہوا، اس نے نبی ہونے کا اور پھر عیسیٰ ہونے کا دعویٰ کیا جو آخر زمانہ میں آسمان سے نزول

فرمائیں گے وغیرہ۔اس لئے وہ اس کا حقدار ہے کہ اسے کذاب کا لقب دیا جائے۔
جیسا کہ رسول اکرم ﷺ نے اپنے زمانے کے مدعی نبوت مسیلمہ کو کذاب کا لقب دیا تھا اسے بھی غلام احمد کذاب کے لقب سے ذکر کرنا چاہئے اور یہ لوگ جنہوں نے اس کی دعوت قبول کر لی اور کسی برہان اور واضح دلیل کے بغیر اس کی تصدیق کر بیٹھے نہ جانے ان کی عقلوں کو کیا ہو گیا کہ محض اس کی آواز پر لبیک کہہ دیا اور بلا سوچے سمجھے بات کی تحقیق اور دعوؤں کی جانچ پڑتال کئے بغیر اس کی بات مان لی اگر انہیں احکام اسلام، آیات قرآنیہ اور انبیاء ورسل علیہم السلام کے بینات و معجزات کا کچھ علم ہوتا تو اس کذاب کی دعوت، اس کا کذب و بہتان ہرگز قبول نہ کرتے اس لئے کہ انبیاء علیہم السلام کو اللہ رب العزت لازماً ایسے خوارق و معجزات سے نوازتے تھے جن کی مثل لانے سے تمام انسانیت عاجز ہوتی ہے اور وہ ان کی تصدیق کا باعث ہوتے ہیں۔

دیکھئے! یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنا عصا زمین پر ڈالتے ہیں تو وہ یک دوڑتا ہوا اژدہا بن جاتا ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کے خلیل حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں جو بھڑکتی ہوئی بہت بڑی آگ میں ڈال دیئے گئے تو وہ ان کے لئے ٹھنڈک اور سلامتی والی ہو گئی اور یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں جو مادرزاد نابینا اور کوڑھی کو تندرست اور مردوں کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے زندہ کر دیتے تھے اور ہمارے پیغمبر نبی آخرالزماں رسول اکرم ﷺ ہیں جن کے قلب اطہر پر قرآن کریم نازل ہوا جس نے تمام عرب پہلوں اور پچھلوں سب کو چیلنج کیا کہ وہ اس جیسا کلام بنا لائیں یا اس جیسی دس سورتیں یا کم از کم ایک سورت ہی بنا لائیں تو وہ سب عاجز رہے اور نہ بنا سکے اور قیامت تک نہ بنا سکیں گے اور آپ ﷺ کی انگلی مبارک کے اشارے سے چاند کے دو ٹکڑے ہو گئے اور





آپ ﷺ کی انگلیوں کے درمیان سے پانی کے فوارے پھوٹ نکلے حتیٰ کہ تمام لشکر جو ڈیڑھ ہزار یا اس سے کچھ زیادہ تھا سیراب ہو گیا اور آپ ﷺ نے درخت کو آواز دی وہ آپ کے پاس حاضر ہو گیا اور پھر اسے واپسی کا حکم دیا تو وہ اپنی جگہ واپس ہو گیا اور گوہ نے آپ سے کلام کیا اور کہا کہ میں اس بات کی گواہی دیتی ہوں کہ آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور آپ اسی جسم سمیت، بحالت بیداری معراج کے لئے آسمانوں پر تشریف لے گئے اسی طرح کھجور کا تنا جس پر آپ نے کھڑے ہونا چھوڑ دیا تھا اس کے رونے کا واقعہ رونما ہوا اور آپ ﷺ نے حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کی آنکھ جوان کے رخسار پر گر پڑی تھی اس کو اس کی جگہ پر درست واپس فرما دیا اور ان کے بعد ان کے صاحبزادہ اس پر حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کے سامنے اپنے مشہور اشعار کے ذریعہ فخر کرتا ہے:

**انا ابن الذی سالت علی الخد عینه**
**فردت بکف المصطفی ایمارد**
**فعادت کما کانت لاحسن حالها**
**فیا حسن ماعین ویاحسن مارد**

ترجمہ: میں اس شخص کا بیٹا ہوں جس کی آنکھ رخسار پر بہہ گئی تھی پھر رسول اکرم ﷺ کے مبارک ہاتھ سے واپس ہو گئی اور وہ پہلے سے بہترین حالت پر واپس ہوئی وہ آنکھ بھی کیا خوب تھی اور اس کی واپسی بھی کیا عمدہ تھی۔

اسی طرح سفر ہجرت میں امّ معبدؓ کی بکری کا واقعہ ہے کہ جس کے تھن لاغری کی وجہ سے خشک ہو گئے تھے اور وہ چراگاہ تک نہیں جاسکتی تھی آپ ﷺ نے اس کے

تھن پر ہاتھ پھیرا تو وہ فوراً دودھ دینے لگی جسے سب نے نوش فرمایا اور پھر پیالہ پھر کرامؓ معبدؓ کے پاس رکھ دیا اور اس کے علاوہ سینکڑوں وہ معجزات ہیں جو علماء کریم نے صحاح ستہ، مسانید اور سنن وغیرہ کتب میں ذکر فرمائے ہیں طوالت کے خوف سے یہاں ان کا ذکر نہیں کیا جاتا۔

پس ان قادیانیوں نے اپنے مذعوم نبی سے اس جیسے کسی معجزے کا مطالبہ کیوں نہ کیا جو اس مرزا قادیانی کی صداقت پر دلیل قرار پاتا؟ بلکہ اس نے اپنے مکرو فریب سے اس خوف کی بنا پر کہ کہیں اس سے کسی معجزے کا مطالبہ نہ کیا جاسکے انبیاء علیہم السلام کے معجزات کا ہی انکار کر دیا اس کے پیروکار کتنے بے وقوف اور جاہل ثابت ہوئے جو کہ بغیر کسی برہان اور دلیل کے پیچھے ہو لئے بلکہ اس کی بات کے باطل اور جھوٹ ہونے پر روزِ روشن کی طرح دلائل وشواہد قائم ہو گئے بے شک اللہ تعالیٰ نے سچ فرمایا ہے:

**"وما تغنی الآیات والنذر عن قوم لا یؤمنون"**

(سورة یونس: ۱۰۱)

ترجمہ: "اور نشانیاں اور ڈرانے والے ایمان نہ لانے والوں کے کچھ کام نہیں آتے۔"

**ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم**

## کذاب قادیان کے اقوال:

اب ہم قادیانیوں کے قائد کے بہت سے اقوال پیش کرتے ہیں جس سے اس کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے اور ایک مسلمان کے لئے اس گمراہ فرقہ اور اس کے کفریہ





مبادی واصول کی حقیقت پر بلند اور روشن دلیل ہے اس سلسلہ میں مرزا کذاب کے اقوال درج ذیل ہیں:

(۱) "میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اسی نے مجھے بھیجا ہے اور اسی نے میرا نام نبی رکھا ہے اور اسی نے مجھے مسیح موعود کے نام سے پکارا ہے اور اس نے میری تصدیق کیلئے بڑے بڑے نشان ظاہر کئے ہیں جو تین لاکھ تک پہنچتے ہیں۔" (تتمہ حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن، ج۲۲،ص۵۰۳)

(۲) "خدا تعالیٰ بہر حال جب تک کہ طاعون دنیا میں رہے گا گو ستر برس تک رہے قادیان کو اس کی خوفناک تباہی سے محفوظ رکھے گا کیونکہ یہ اس کے رسول کی تخت گاہ ہے اور یہ تمام امتوں کے لئے نشان ہے...... سچا خدا وہی خدا ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔" (دافع البلاء، روحانی خزائن، ج۱۸،ص۲۳۰-۲۳۱)

"خدا کی قدرت ستر برس تو بڑی بات ہے خود اس کذاب کی زندگی میں ہی طاعون نے قادیان کو اپنی لپیٹ میں لے لیا بلکہ خود اس کا اپنا گھر بھی اس خوفناک تباہی سے نہ بچ سکا جبکہ ملک کے دوسرے حصے اس وبا سے محفوظ رہے۔"

(مکتوبات احمدیہ: ج۵،ص۱۱۵)

(۳) "مریم کی طرح عیسیٰ کی روح مجھ میں نفخ کی گئی اور استعارہ کے رنگ میں مجھے حاملہ ٹھہرایا گیا اور آخر کئی مہینوں کے بعد جو (مدت

حمل) دس مہینے سے زیادہ نہیں...... مجھے مریم سے عیسیٰ بنایا گیا پس اس طور سے میں ابن مریم ٹھہرا۔

(کشتی نوح: روحانی خزائن، ج۱۹، ص۵۰)

(۴) ''بے شک اللہ تعالیٰ نے میرا نام ہی وہ مریم رکھا جو عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ حاملہ ہوئی ہیں اور سورۂ تحریم میں اس فرمان باری کا میں ہی مصداق ہوں ''**ومريم ابنة عمران التي احصنت فرجها فنفخنا فيه من روحنا**'' (ترجمہ: اور مریم عمران کی بیٹی کا حال بیان کرتا ہے جنہوں نے اپنی ناموس کو محفوظ رکھا پس ہم نے ان کے چاکِ گریبان میں اپنی روح پھونک دی۔) اسلئے کہ مریم ہونے کا دعویٰ اور اس بات کا کہ عیسیٰ کی روح مجھے میں نفخ کی گئی میں نے ہی کیا میرے علاوہ کسی اور نے اس بات کا دعویٰ نہیں کیا۔ (مفہوم حاشیہ حقیقۃ الوحی، ص۳۳۷) اور اسی بنا پر قادیانی یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ ''مرزا غلام احمد قادیانی اللہ تعالیٰ کا بیٹا ہے بلکہ عین اللہ تعالیٰ ہی ہے''۔

(۵) اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ کہہ کر مخاطب کیا: ''سن اے میرے بیٹے''

(البشریٰ ۱/۴۹)

(۶) مجھ سے میرے رب نے فرمایا: ''تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے ہوں تیرا ظہور میرا ظہور ہے۔'' (تذکرہ: ص۶۵۰)

(۷) ''اواہن (خدا تیرے اندر اتر آیا)......تو مجھ میں اور تمام





مخلوقات میں واسطہ ہے''۔

(کتاب البریہ، روحانی خزائن، ج۱۳، ص۱۰۲)

(۸) ''میں نے اپنے کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ وہی ہوں''۔

(کتاب البریہ، روحانی خزائن، ج۱۳، ص۱۰۲)

(۹) قرآن کریم نے جو القاب و امتیازات رسول اکرم ﷺ کیلئے بیان فرمائے ہیں ان کے متعلق مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے کہ مجھے بذریعہ وحی ان القاب سے نوازا گیا ہے مثلاً مندرجہ ذیل آیات قرآنی:

☆ **وما ارسلناک الا رحمة للعالمين**

(انجام آتھم، روحانی خزائن، جلد۱۱، ص۱۸)

☆ **وما ينطق عن الهوىٰ ان هوا الا وحي يوحي**

(اربعین، روحانی خزائن، جلد۱۷، ص۳۸۵)

☆ **وداعياً الى الله باذنه وسراجاً منيرا**

(اربعین، روحانی خزائن، جلد۱۷، ص۳۵۰)

☆ **قل ان كنتم تحبون الله فاتبعوني يحببكم الله**

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن، جلد۲۲، ص۸۵)

☆ **ان الذين يبايعونک انما يبايعون الله**

(انجام آتھم، روحانی خزائن، جلد۱۱، ص۷۸)

اسی طرح بہت سی آیات جو رسول اکرم ﷺ پر نازل ہوئی ہیں وہ انہیں اپنی

ذات پر نازل قرار دیتا ہے اور اس کا دعویٰ کرتا ہے کہ ان سے وہی مراد ہے۔

(۱۰) سورۂ کوثر کو مرزا نے اپنے حق میں قرار دیا ہے جب کہ ہر شخص جانتا ہے یہ سورت خاص رسول اکرم ﷺ کا امتیاز بتانے کے لئے نازل ہوئی۔

(۱۱) مرزا نے رسول اکرم ﷺ کے خصوصی اعزاز یعنی معراج کو بھی اپنی ذات کی طرف منسوب کیا ہے اور کہا ہے کہ جو آیات اس واقعۂ اسراء میں نازل ہوئی ہیں ان میں وہی مراد ہے۔

مذکورہ بالا عبارات میں آپ اس کو دیکھ رہے ہیں کہ کبھی نبوت کا دعویٰ کرتا ہے اور کبھی الوہیت کا اس سے وہ خود ہی اپنی حماقت، جہالت اور بے عقلی کا ثبوت فراہم کر رہا ہے۔

وہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ خدا ہے پھر کیسے دعویٰ کرتا ہے کہ وہ خدا کی جانب سے رسول ہے اور کبھی وہ عیسیٰ بن مریم ہے اور کبھی وہ عیسیٰ علیہ السلام سے افضل ہونے کا دعویدار ہے وہ کہتا ہے کہ ”قرآن کریم کی آیت کریمہ

**”ومبشراً برسولٍ یّاتی من بعدی اسمہ احمد“**

**(سورۂ صف: ٦)**

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے رسول اکرم ﷺ کی تشریف آوری کی بشارت دیتے ہوئے فرمایا تھا کہ

”میں ایک رسول کی خوشخبری دینے کے لئے آیا ہوں جو میرے بعد آئے گا اور اس کا نام احمد ہوگا۔“

اس کا دعویٰ ہے کہ احمد سے مراد میں ہوں اور عیسیٰ علیہ السلام نے اس کے





آنے کی بشارت سنائی ہے اور اس جیسی جو دوسری باتیں ہیں وہی اس کے خلل دماغ اور نفسیاتی اضطراب پر مہر ثبت کر رہی ہیں اور دائرہ اسلام سے خارج ہونے کا باعث ہیں چہ جائیکہ صریح کتاب سنت اور اجماع امت کی مخالفت۔ **الامان والحفیظ**

کتاب (موقف الامۃ الاسلامیہ من القادیانیۃ، لجماعۃ من علماء باکستان) ص ۵۷ پر قادیانیوں کے متعلق علماء کرام رقمطراز ہیں ”**وقد بلغ ...... الخ**“ یہ ناپاک، جگرسوز، اشتعال انگیز اور شرم ناک جسارت اس حد تک بڑھی کہ ایک قادیانی مبلغ سیّد زین العابدین ولی اللہ شاہ نے ”**اسمہ احمد**“ کے عنوان سے ۱۹۳۴ء کے قادیان کے سالانہ جلسہ میں ایک مفصل تقریر کی جو الگ شائع ہو چکی ہے اس میں اس نے صرف یہی دعویٰ نہیں کیا کہ مذکورہ آیت میں احمد سے مراد رسول اکرم ﷺ کی بجائے مرزا غلام احمد قادیانی ہے بلکہ یہ بھی ثابت کرنے کی کوشش کی کہ سورۂ صف میں صحابہ کرامؓ کو فتح و نصرت کی جتنی بشارتیں دی گئی ہیں وہ صحابہ کرامؓ کیلئے نہیں قادیانی جماعت کے لئے تھیں چنانچہ اپنی جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے وہ کہتا ہے:

بس یہ اُخریٰ آیت قرآنی ”**وأخرى تحبونها نصر من الله وفتح قريب**“ کتنی بے بہا نعمت ہے جس کی صحابہ تمنا کرتے رہے مگر وہ اسے حاصل نہ کر سکے اور آپ کو مل رہی ہے۔

(اسمہ احمد ص ۴۷، مطبوعہ قادیان ۱۹۳۴ء)

غور کیجئے کہ سرکار دو عالم رحمت مجسم ﷺ اور آپ کے صحابہ کرامؓ کی یہ توہین اور قرآن کریم کی آیات کے ساتھ یہ گھناؤنا مذاق مسلمانوں کے ناموں کی آڑ لیتے ہوئے کیا ہے۔ انتہٰی۔ اسی طرح انہیں یہودیوں کے ساتھ بڑی مشابہت ہے کیونکہ یہ

ان کی مانند آیات میں تحریف کرتے ہیں اور اپنے آپ کو جھوٹا یقین کرنے کے باوجود دوسروں کے فضائل اپنی طرف منسوب کرتے ہیں۔

## اللہ تعالیٰ پر افتراء پردازیاں:

اور اللہ رب العزت پر جھوٹ اور افتراء پردازیوں میں سے اس کی یہ بات ہے ''تو (مرزا) مجھ (خدا) سے ایسا ہے جیسا کہ میری توحید اور تفرید پس اب وقت آ گیا ہے کہ تیری مدد کی جائے اور تو لوگوں کے درمیان معروف اور مشہور ہو جائے'' تو مجھ سے میرے عرش جیسا ہے'' تو (اے مرزا) مجھ سے میری اولاد جیسا ہے'' تو مجھ سے ایسے مرتبہ میں ہے کہ مخلوق کو اس کا علم نہیں'' اللہ تعالیٰ ایسی باتوں سے پاک اور بہت بلند و بالا ہے! دیکھئے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھتا اور قرآن کریم کی تکذیب کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے متعلق کہتا ہے کہ وہ اس (مرزا) سے فرماتا ہے کہ تو مجھ سے میری اولاد جیسا ہے۔ یہ قرآن کریم کی صراحۃً تکذیب ہے کہ رحمٰن کی طرف اولاد منسوب کرتا ہے جب کہ اللہ رب العزت کا ارشاد ہے

**"وقالوا اتخذ الرحمن ولداً لقد جئتم شیاً ادّا، تکاد السموت یتفطرن منه وتنشق الارض وتخر الجبال هدّا، ان دعوا للرحمن ولدا، وما ینبغی للرحمن ان یتخذ ولدا، ان کل من فی السموت والارض الا اٰتی الرحمن عبداً"**

ترجمہ: ''اور (کافر) لوگ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اولاد اختیار کر رکھی ہے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ تم نے ایسی سخت حرکت



جعلی نبی کی اصلی کہانی

کی ہے کہ اس کے سبب کچھ بعید نہیں کہ آسمان پھٹ پڑیں اور زمین کے ٹکڑے ہو جائیں اور پہاڑ ٹوٹ کر گر پڑیں اس بات سے یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی طرف اولاد کی نسبت کرتے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ کی شان نہیں کہ وہ اولاد اختیار کرے جتنے بھی کچھ آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اللہ تعالیٰ کے روبرو غلام ہو کر حاضر ہوتے ہیں''۔

نیز ارشاد خداوندی ہے:

**قل هو الله احد. الله الصمد. لم یلد ولم یولد. ولم یکن له کفواً احد.**

ترجمہ: ''آپ فرما دیجئے کہ وہ یعنی اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ اسے کسی نے جنا یعنی نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے۔''

اللہ تعالیٰ کی طرف اولاد کی نسبت کرنا سراسر کفر ہے کیونکہ یہ قرآن کریم کی تکذیب اور جناب باری تعالیٰ کی تنقیص ہے اللہ تعالیٰ ظالموں کی باتوں سے پاک اور بہت بلند و بالا ہے۔

## حرمین شریفین اور قادیان

مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ پر اپنی بستی قادیان کی تفضیل و تعظیم اور مکہ مکرمہ کی بجائے قادیان کے حج کے مطالبہ کے سلسلہ میں اقوال:

(۱) قرآن کریم نے تین شہروں کے نام اعزاز واکرام کے ساتھ ذکر کئے ہیں مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ اور قادیان۔

(حاشیہ ازالہ اوہام، روحانی خزائن، ج ۳، ص ۱۴۰)

(۲) یہاں (قادیان میں) آنا نہایت ضروری ہے حضرت مسیح موعود نے اس کے متعلق بڑا زور دیا ہے اور فرمایا ہے کہ جو بار بار یہاں نہیں آتے مجھے ان کے ایمان کا خطرہ ہے پس جو قادیان سے تعلق نہیں رکھے گا وہ کاٹا جائے گا تم ڈرو کہ تم میں سے نہ کوئی کاٹا جائے پھر یہ تازہ دودھ کب تک رہے گا آخر ماؤں کا دودھ بھی سوکھ جایا کرتا ہے کیا مکہ اور مدینہ کی چھاتیوں سے یہ دودھ سوکھ گیا ہے کہ نہیں۔

(حقیقۃ الرؤیاء: ص ۴۶۔ از مرزا محمود)

(۳) ہمارا سالانہ جلسہ بھی حج کی طرح ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ نے حج کیلئے قادیان کا انتخاب فرمایا ہے اور جیسا کہ حج میں رفث، فسوق اور جدال منع ہے ایسے ہی اس جلسہ میں بھی منع ہے۔ (۱)

(برکات الخلافت از مرزا محمود، ص ۴، ۵، ۷)

## انگریزی حکومت کی تائید و حمایت:

انگریز کی مدح سرائی اور ان کی طرف سے دفاع کے بارے میں مرزا غلام

(۱) مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے:
زمین قادیاں اب محترم ہے — ہجوم خلق سے ارض حرم ہے
(درثمین، ص ۵۲)



جعلی نبی کی اصلی کہانی

احمد قادیانی کے اقوال:

(۱) کتاب تریاق القلوب و روحانی خزائن پر مرزا قادیانی گوہر افشانی کرتا ہے کہ:

"میری عمر کا اکثر حصہ سلطنت انگریزی کی تائید و حمایت میں گزرا ہے اور میں نے ممانعت جہاد اور انگریزی اطاعت کے بارے میں اس قدر کتابیں لکھی ہیں اور اشتہارات شائع کئے ہیں کہ اگر وہ رسائل اور کتابیں اکٹھی کی جائیں تو پچاس الماریاں ان سے بھر سکتی ہیں۔"

(تریاق القلوب: روحانی خزائن، ج ۱۵، ص ۱۵۵)

(۲) میں اپنی ابتدائی عمر سے اس وقت تک جو تقریباً ساٹھ برس کی عمر تک پہنچا ہوں اپنی زبان اور قلم سے اس اہم کام میں مشغول ہوں تا کہ مسلمانوں کے دلوں کو گورنمنٹ انگلشیہ کی سچی محبت، خیر خواہی اور ہمدردی کی طرف پھیروں اور ان کے بعض کم فہموں کے دلوں سے غلط خیال جہاد وغیرہ کے دور کروں جو ان کو دلی صفائی اور مخلصانہ تعلقات سے روکتے ہیں۔

(مجموعہ اشتہارات، جلد ۳، ص ۱۱)

(۳) ہر مسلمان کا یہ فرض ہے کہ وہ اس گورنمنٹ کی فرمانبرداری پورے اخلاص کے ساتھ انجام دے۔

(۴) یہ تو سوچو اگر تم اس گورنمنٹ کے سائے سے باہر نکل جاؤ تو پھر

تمہارا اٹھکانہ کہاں ہے؟

(۵) سنو! برطانوی حکومت تمہارے لئے رحمت اور برکت ہے۔

(۶) یہ مسلمان جو تمہارے مخالف ہیں انگریز تمہارے لئے ان سے ہزار درجہ بہتر ہیں۔

(۷) واقعہ یہ ہے کہ برطانوی حکومت ہمارے لئے جنت ہے۔...... الی اٰخرہ۔

(تریاق القلوب، روحانی خزائن ۱۵۶، ج ۱۵، ص ۱۵۵، نیز دیکھیں تحفہ قیصریہ)

**نوٹ:** مرزا قادیانی انگریزی حکومت کی ایسے کھلے لفظوں میں تعریف و توصیف کرتا ہے جس کے لئے ایک صاحب ضمیر انسان تیار نہیں ہوسکتا۔

ہم نے نہایت اختصار سے مرزا قادیانی کی چند عبارتیں اور اقتباسات پیش کئے ہیں جس سے اس بات پر دلالت مقصود ہے کہ وہ برطانیہ کی طرف سے مسلمانوں کے خلاف نبی مرسل ہے۔ ذیل میں اس کی ایک عبارت بھی اسی بات کی وضاحت کرتی ہے:

''یہ تو سوچو کہ اگر تم اس گورنمنٹ کے سائے سے باہر نکل جاؤ تو تمہارا ٹھکانہ کہاں ہے...... ہر ایک اسلامی سلطنت تمہارے قتل کے لئے دانت پیس رہی ہے کیونکہ ان کی نگاہ میں تم کافر اور مرتد ٹھہر چکے ہو۔'' (مجموعہ اشتہارات، جلد ۳، ص ۵۸۳)

ہمارے سابقہ بیان سے آپ نے جان لیا ہوگا کہ مرزا قادیانی خود اقرار کرتا ہے کہ اسلامی حکومتیں اس کے اور اس کی دعوت کے بالمقابل ہیں کیونکہ اسے پورا یقین





ہے کہ وہ مسلمانوں کی جماعت سے علیحدہ ہوگیا ہے اور اس دعوت کے اہتمام کی وجہ سے جو اسلام کی ضد ہے وہ دین اسلام سے پھر گیا ہے۔ یہ مشتے نمونہ از خروارے کے طور پر پیش خدمت ہے اگر تفصیلی بیان کا ارادہ کرلیں تو کلام طویل ہوجائے گا:

''ترسم کہ دل آزردہ شوی وگرنہ سخن بسیار است''

لیکن یاد رہے کہ یہ کفریات، مغالطے اور فریب ان سادہ لوح نادانوں پر ہی چلتے ہیں جو دین اسلام اور حضور خاتم النبیین ﷺ سے کچھ واقفیت نہیں رکھتے۔

## قادیانیوں کے متعلق فیصلہ:

اللہ رب العزت کا ارشاد ہے:

**"ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللّٰہ وخاتم النبیین".** (سورۃ الاحزاب: ۴۰)

ترجمہ: ''حضرت محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے ختم پر ہیں۔''

یہ آیت کریمہ صراحۃً دلالت کرتی ہے کہ حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ہیں اور خاتم النبیین یعنی آخری نبی ہیں اور آپ ﷺ کی احادیث بھی اس سلسلہ میں متواتر ہیں کہ آپ ﷺ آخری نبی ہیں آپ کے بعد کوئی نیا نبی نہیں ہوگا شیخ ابن عطیہؒ اپنی تفسیر میں کلمہ ''خاتم'' بفتح التاء پر رقمطراز ہیں کہ:

''یہ لفظ تاء کے زبر کے ساتھ ہے اور معنی یہ ہیں کہ آپ ﷺ پر انبیاء علیہم

السلام ختم کر دیئے گئے یعنی آپ ﷺ کی تشریف آوری سے نبیوں کے سلسلہ پر مہر لگ گئی اب کسی کو نبوت نہیں دی جائیگی بس جن کو ملنی تھی مل چکی اور جمہور کی قرأت (خاتم) تاء کی زیر کے ساتھ ہے اور معنی یہ ہے کہ آپ ﷺ نے تمام انبیاء علیہم السلام کو ختم کر دیا یعنی سب نبیوں کے آخر میں آئے ہیں۔ پھر شیخؒ نے فرمایا کہ: یہ الفاظ علماء سلف وخلف کی ایک جماعت کے نزدیک بالعموم اس بات کے صراحۃ متقاضی ہیں کہ آپ ﷺ کے بعد کوئی نیا نبی نہیں ہوگا۔

رئیس المفسرین حافظ ابن کثیرؒ نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا کہ: یہ آیت اس بات میں نص ہے کہ آپ ﷺ کے بعد کوئی نیا نبی نہیں ہوسکتا اور جب آپ کے بعد کوئی نبی نہ ہوا تو رسول بدرجہ اولیٰ نہ ہوگا کیونکہ رسالت کا مرتبہ نبوت کے مرتبہ سے خاص ہے لہٰذا ہر رسول کا نبی ہونا ضروری ہے اور ہر نبی کا رسول ہونا ضروری نہیں اور ختم نبوت کی احادیث متواتر ہیں اور رسول اللہ ﷺ سے ان کی روایت کرنے والی صحابہؓ کی ایک بڑی جماعت ہے اس کے بعد حافظ ابن کثیرؒ نے ختم نبوت ورسالت پر بہت سی احادیث ذکر فرمائی ہیں ان میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

## ختم نبوت پر متواتر احادیث:

(۱) امام بخاریؒ ومسلمؒ نے حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری مثال مجھ سے پہلے انبیاء علیہم السلام کے ساتھ ایسی ہے جیسے کسی شخص نے گھر بنایا اور اس کو بہت عمدہ اور آراستہ وپیراستہ بنایا مگر اس کے ایک گوشے میں ایک اینٹ کی جگہ تعمیر سے چھوڑ دی پس لوگ اس کے دیکھنے کو جوق در





جوق آتے ہیں اور خوش ہوتے ہیں اور کہتے جاتے ہیں کہ یہ ایک اینٹ بھی کیوں نہ رکھ دی گئی (تاکہ مکان کی تعمیر مکمل ہوجاتی) آپ ﷺ نے فرمایا: میں وہی اینٹ ہوں اور میں آخری نبی ہوں۔ یہ بخاریؒ کے لفظ ہیں۔

(۲) امام مسلمؒ نے اپنی صحیح میں حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: مجھے عام انبیاء علیہم السلام پر ۶ باتوں میں فضیلت دی گئی ہے:

۱...... یہ کہ مجھے جوامع الکلم دیئے گئے ہیں۔

۲...... کہ رعب سے میری مدد کی گئی ہے۔ (یعنی مخالفین پر میرا رعب پڑ کر ان کو مغلوب کر دیتا ہے)۔

۳...... میرے لئے مال غنیمت حلال کر دیا گیا (بخلاف پہلے انبیاء کے کہ مال غنیمت ان کے لئے حلال نہ تھا بلکہ آسمان سے ایک آگ نازل ہوتی تھی جو تمام مال غنیمت کو جلا کر خاکستر کر دیتی تھی اور یہی جہاد کی مقبولیت کی علامت سمجھی جاتی تھی)۔

۴...... میرے لئے تمام زمین نماز پڑھنے کی جگہ بنا دی گئی (بخلاف پہلی امتوں کے کہ ان کی نماز صرف مسجدوں میں ہی ہوسکتی تھی) اور زمین کی مٹی میرے لئے پاک کرنے والی بنا دی گئی (یعنی ضرورت کے وقت تیمم جائز کر دیا گیا جو کہ پہلی امتوں کے لئے جائز نہ تھا)۔

۵...... میں تمام مخلوق کی طرف نبی بنا کر بھیجا گیا ہوں (بخلاف پہلے انبیاء علیہم السلام کے کہ وہ خاص خاص قوموں کی طرف کسی خاص علاقہ میں ایک محدود زمانے تک کے لئے مبعوث ہوتے تھے)۔

٦ ...... یہ کہ مجھ پر تمام انبیاء ختم کردیئے گئے۔

(۳) امام بخاریؒ ومسلمؒ نے حضرت جبیر بن مطعمؓ سے روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میرے بہت سے نام ہیں، میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں اور میں ماحی ہوں کہ اللہ تعالیٰ میرے ذریعہ سے کفر کو مٹائے گا اور میں حاشر ہوں یعنی میرے بعد ہی حشر برپا ہوگا اور قیامت آجائے گی) یعنی کوئی نبی میرے اور قیامت کے درمیان نہ آئے گا) اور میں عاقب ہوں'' یہ مسلم کے لفظ ہیں اور عاقب اسے کہا جاتا ہے جس کے بعد کوئی اور نبی نہ ہو۔ یہ ثابت، صحیح اور صریح احادیث اور ان کے علاوہ وہ احادیث جو حد تواتر تک پہنچ چکی ہیں قطعی طور پر دلالت کرتی ہیں کہ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں ہوسکتا۔ حافظ ابن کثیرؒ نے فرمایا کہ اس سلسلہ کی احادیث بہت ہیں پس اللہ تعالیٰ کی اس وسیع رحمت پر شکر کرنا چاہئے کہ اس نے اپنے رحم وکرم سے ایسے بڑے رسول کو ہماری طرف بھیجا اور ختم المرسلین اور خاتم النبیین بنایا اور یکسوئی والا، آسان سچا اور سہل دین آپ کے ہاتھوں کمال کو پہنچایا۔ رب العالمین نے اپنی کتاب میں اور رحمۃ للعالمین نے اپنی متواتر احادیث میں یہ خبر دے دی کہ آپ کے بعد کوئی نبی پیدا ہونے والا نہیں تاکہ لوگوں کو یقین ہوجائے کہ ہر وہ شخص جو آپ کے بعد نبوت یا رسالت کا دعویٰ کرے وہ بڑا جھوٹا، افتراء پرداز، دجال، گمراہ اور گمراہ کرنے والا ہے گو وہ ہزار شعبدے دکھائے اور قسم قسم کی جادوگری کرے اور بڑے کمالات اور عقل کو حیران کردینے والی چیزیں پیش کرے اور طرح طرح کی نیرنگیاں دکھائے کیونکہ عقلمند جانتے ہیں کہ یہ سب فریب، دھوکہ اور مکاری ہے۔ یمن کے مدعی نبوت اسود عنسی کو اور یمامہ کے مدعی نبوت مسیلمہ کذاب کو دیکھ لو کہ دنیا نے انہیں جیسے یہ تھے سمجھ لیا اور





اللہ تعالیٰ نے انکے ہاتھ پر ایسے احوال فاسدہ ظاہر کئے جن سے ان کی اصلیت سب پر ظاہر ہوگئی اور ہر عقل وفہم اور تمیز والا یہ سمجھ گیا کہ یہ دونوں جھوٹے اور گمراہ کرنے والے ہیں۔ (اللہ تعالیٰ ان پر لعنت کرے) یہی حال ہوگا ہر اس شخص کا جو قیامت تک اس دعوے سے مخلوق کے سامنے آئے گا کہ اس کا جھوٹ اور اس کی گمراہی سب پر کھل جائے گی یہاں تک کہ سب سے آخری دجال، مسیح دجال آئے گا وہ سب مدعی نبوت، مسیح دجال پر ختم کردیئے جائیں گے اللہ تعالیٰ ان میں سے ہر ایک کے ساتھ ایسے امور پیدا فرمادے گا کہ علماء اور مومن اس کے جھوٹا ہونے کی شہادت دیں گے اور یہ بھی اللہ تعالیٰ کا اپنی مخلوق پر انتہائی لطف وکرم ہوگا کہ ایسے جھوٹے دعویداروں کو یہ نصیب ہی نہیں ہوتا کہ وہ نیکی کے حکم دیں ور برائی سے روکیں ہاں اتفاقی طور پر یا جن احکام میں ان کا اپنا مقصد ہوتا ہے ان پر بہت زور دیتے ہیں اور ان کے اقوال وافعال انتہائی افتراء اور فجور والے ہوتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

''ھل انبئکم علی من تنزل الشیاطین، تنزل علی کل افاکٍ اثیم. (سورۃ الشعراء: ۲۲۱-۲۲۲)

ترجمہ: کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیاطین کن کے پاس آتے ہیں؟ ہر ایک بہتان باز گناہ گار کے پاس آتے ہیں......الخ۔

سچے نبیوں کا حال اس کے بالکل برعکس ہوتا ہے وہ نہایت نیکی والے، بہت سچے، ہدایت والے، استقامت والے قول وفعل کے اچھے، نیکیوں کا حکم دینے والے، برائیوں سے روکنے والے ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے معجزوں اور خارق عادت چیزوں سے ان کی تائید ہوتی ہے اور اس قدر واضح اور روشن

دلائل و براھین ان کی نبوت پر ہوتے ہیں کہ قلب سلیم ان کے ماننے پر مجبور ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے سب سچے نبیوں پر مسلسل، قیامت تک رحمتیں اور سلامتیاں نازل فرماتا رہے۔(ابن کثیرؒ کا کلام ختم ہوا)۔

اور ان قادنیوں کے عقائد ونظریات میں جب غور وفکر کرو گے تو پوری معرفت اور کامل یقین ہوجائے گا کہ ان کے بعض عقائد، کفر وارتداد، عداوت اور نفرت کا باعث ہیں اور جو شخص ان کے دعویٰ کو پہچان لینے کے بعد ان کے کفر میں شک اور تردد کرے تو وہ کافر ہے۔ چنانچہ علماء کرام نے فرمایا ہے کہ جو شخص رسول اکرم ﷺ کے بعد نبوت کا دعویٰ کرے یا مدعی نبوت کی تصدیق کرے تو وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے فرمان "ولٰکن رسول اللّٰہ وخاتم النبیین" (الاحزاب:۴۰) کی تکذیب وانکار کررہا ہے۔

## قادنیوں کی تکفیر کی وجوہ:

ان قادنیوں کی تکفیر ایک طریق سے نہیں بلکہ متعدد طرق سے واضح ہے اس لئے کہ:

(۱) نبوت کا دعویٰ کرنا کفر کا ارتکاب ہے۔

(۲) جو شخص یہ کہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا کوئی باپ تھا اور وہ بغیر باپ محض اللہ تعالیٰ کی قدرت سے پیدا نہیں ہوئے وہ کافر ہے۔

(۳) جو شخص حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان پر اُٹھائے جانے کا منکر ہو وہ خارج از اسلام ہے۔





(۴) حضرات انبیاء کرام کے وہ معجزات جن کا ذکر قرآن کریم یا احادیث متواترہ میں ہے ان کا منکر بھی کافر ہے۔

## قادیانیوں سے دوستی عظیم جرم ھے:

جو شخص مسلمانوں پر کفار کی فضیلت کا قائل ہو وہ خارج از اسلام ہے اسی طرح جو مسلمانوں کی بجائے کافروں کے ساتھ محبت اور دوستی رکھے وہ کافر ہے اللہ تعالیٰ کا واضح ارشاد ہے "ومن یتولھم منکم فانه منھم" اور جو شخص تم میں نے ان کے ساتھ دوستی کرے گا بیشک وہ انہی میں سے ہوگا۔ ان قادیانیوں میں یہ سب امور کفر جمع ہیں لہٰذا ان کی تکفیر میں نہ کوئی اختلاف اور نہ کوئی ادنیٰ شک وشبہ بلکہ وہ قطعاً کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ اسلام اور مسلمانوں کے ساتھ دینی، مذہبی کوئی بھی تعلق نہیں ہے اور مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے متبعین پر یہ آیت کریمہ پوری طرح منطبق ہورہی ہے:

"قال الشیطان لما قضی الامر ان اللّٰہ وعدکم وعدالحق ووعدتکم فأخلفتکم وما کان لی علیکم من سلطان الا ان دعوتکم فاستجبتم لی فلا تلومونی ولوموا انفسکم ما انا بمصرخکم وما انتم بمصرخی." (سورۂ ابراھیم:۲۲)

ترجمہ: "اور جب (قیامت میں) تمام مقدمات فیصل ہوچکیں گے تو شیطان جواب میں کہے گا کہ اللہ تعالیٰ نے تم سے سچے

وعدے کئے تھے اور میں نے بھی کچھ وعدے کئے تھے سو میں نے وہ وعدے تم سے خلاف کئے تھے اور میرا تم پر اور تو کچھ زور نہ چلتا تھا بجز اس کے میں نے تم کو بلایا تھا سو تم نے (بااختیار خود) میرا کہنا مان لیا تو تم مجھ پر (ساری) ملامت مت کرو اور (زیادہ) ملامت اپنے آپ کو کرو، نہ میں تمہارا امددگار (ہوسکتا) ہوں اور نہ تم میرے مددگار (ہوسکتے) ہو۔"

## قادیانیت کے کفر کے متعلق شریعت بورڈوں کے فیصلے:

متعدد فقہی اکیڈیمیوں اور علمی اسلامی بورڈوں کی طرف سے اس مدعی نبوت مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے متبعین چاہے انہیں کوئی بھی نام دیا جائے (قادیانی یا احمدی) کے کفر وضلال سے متعلق متعدد فیصلے صادر ہوچکے ہیں، جن میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں۔

## رابطہ عالم اسلامی کی قرار داد:

مقدس ترین شہر مکہ مکرمہ میں رابطہ عالم اسلامی کے زیر انتظام ربیع الاوّل ۱۳۹۴ھ مطابق اپریل ۱۹۷۴ء کو پورے عالم اسلام کی اسلامی تنظیموں اور اداروں کا ایک بہت بڑا کنونشن منعقد ہوا جس میں صرف السامی ممالک کے نہیں بلکہ پوری دنیا کی ۱۴۴ مسلم تنظیموں اور انجمنوں کے نمائندے شریک ہوئے اور مغرب سے لے کر





انڈونیشیا تک کے مسلمانوں نے ان کنونشن کی نمائندگی کی اور قادیانیوں کے کفر وضلال کا متفقہ فیصلہ صادر فرمایا۔ قرارداد کا ترجمہ حسب ذیل ہے:

قادیانیت ایک باطل فرقہ ہے جو اپنی اغراض خبیثہ کی تکمیل کے لئے اسلام کا لبادہ اوڑھ کر اسلام کی بنیادوں کو اکھاڑنا چاہتا ہے۔ اسلام سے اس کی مخالف درج ذیل باتوں سے واضح ہے۔

(۱) اس کے بانی کا دعویٰ نبوت کرنا۔

(۲) نصوص قرآنیہ میں تحریف۔

(۳) جہاد کو منسوخ اور باطل قرار دینا۔

قادیانیت کی داغ بیل برطانوی سامراج نے رکھی اور اسی نے اسے پروان چڑھایا وہ سامراج کی سرپرستی میں سرگرم عمل ہے اور امت اسلامیہ کے مسائل میں خیانت کرتا ہے اور اسلام دشمن قوتوں کا ساتھ دے کر مسلمانوں کے مفادات سے غداری کرتا ہے اور ان طاقتوں کی مدد سے اسلام کی بنیادی عقائد میں تغیر وتحریف اور بیخ کنی کے لئے کئی ہتھکنڈے استعمال کرتا ہے جیسے:

۱...... دنیا میں عبادت خانوں کے نام پر اسلام دشمن طاقتوں کی کفالت سے ارتداد کے اڈے قائم کرنا۔

۲...... مدارس، اسکولوں، یتیم خانوں اور امدادی کیمپوں کے نام پر غیر مسلم قوتوں کے تعاون سے ان ہی کے مقاصد کی تکمیل۔

۳...... دنیا کی مختلف زبانوں میں قرآن کریم کے تحریف شدہ نسخوں کی اشاعت کا اہتمام ان خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے کنونشن میں طے کیا گیا کہ:

(۱) دنیا بھر کی اسلامی تنظیموں اوراداروں کا فرض ہے کہ وہ قادیانیت اوراس کی ہر قسم اسلام دشمن سرگرمیوں کی ان کے معابد، مراکز، یتیم خانوں وغیرہ کی کڑی نگرانی کریں اوران کے تمام در پردہ سیاسی سرگرمیوں کا محاسبہ کریں اوراس کے بعد ان کے پھیلائے ہوئے جال، منصوبوں، سازشوں سے بچنے کے لئے عالم اسلام کے سامنے انہیں پوری طرح بے نقاب کیا جائے نیز اس گروہ کے کافر اور خارج از اسلام ہونے کا اعلان کیا جائے اور اس وجہ سے انہیں مقامات مقدسہ حرمین وغیرہ میں داخلہ کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

(۲) مسلمان، قادیانیوں سے کسی قسم کا معاملہ نہیں کریں گے اور اقتصادی، معاشرتی، اجتماعی، عائلی وغیرہ ہر میدان میں ان کا بائیکاٹ کیا جائے گا۔

(۳) کنونشن تمام اسلامی ملکوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ قادیانیوں کی ہر قسم کی سرگرمیوں پر پابندی لگائیں ان کے تمام وسائل اور ذرائع کو ضبط کیا جائے اور کسی قادیانی کو کسی اسلامی ملک میں کسی قسم کا بھی ذمہ دارانہ عہدہ نہ دیا جائے۔

(۴) قرآن کریم میں، قادیانیوں کی تحریفات سے لوگوں کو خبردار کیا جائے اوران کے تمام تراجم قرآن کا شمار کر کے لوگوں کو ان سے متنبہ کیا جائے اوران تراجم کی ترویج واشاعت کی روک تھام کی جائے۔

## مکہ مکرمہ میں منعقد ہونے والی فقہ اکیڈمی کا فیصلہ:

نیز ان فیصلوں میں فقہ اکیڈمی کا فیصلہ ہے جس کا انعقاد ۱۰ شعبان ۱۳۹۸ھ





مطابق ۱۵ جولائی ۱۹۷۸ء مکہ مکرمہ میں ہوا۔ قادیانی مذہب جس کی دعوت کا علمبردار اس کا بانی مرزا غلام احمد قادیانی ہے، کونسل نے باضابطہ اس کا مطالعہ کیا اور پھر مندرجہ ذیل فیصلہ صادر فرمایا:

''حمد صلوٰۃ کے بعد! فقہ اکیڈمی نے موضوع فرقہ قادیانیہ کا جائزہ لیا جو گزشتہ صدی (انیسوی صدی عیسوی) ہندوستان میں ظاہر ہوا۔ احمدیہ بھی اس کا نام ہے اس کا بانی مرزا غلام احمد قادیانی ہے، جس کا دعویٰ ہے کہ وہ نبی ہے اس کی طرف وحی آتی ہے اور وہ مسیح موجود ہے اور نبوت ہمارے سردار حضرت محمد بن عبداللہ ﷺ پر ختم نہیں ہوئی (جیسا کہ کتاب وسنت کی تصریحات کے مطابق ہم مسلمانوں کا عقیدہ ہے) اوراس کا گمان ہے کہ دس ہزار سے زائد آیات کا اس پر نزول وحی کے ذریعے ہوا اور جس اس کی تکذیب کرے وہ کافر ہے اور مسلمانوں پر قادیان کا حج کرنا واجب ہے اس لئے کہ وہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی مانند مقدس شہر ہے اور وہی ہے جس کا نام قرآن کریم میں مسجد اقصیٰ ہے یہ سب باتیں اس کی کتاب ''براہین احمدیہ'' اوراس کے رسالہ ''التبلیغ'' میں باصراحت موجود ہیں نیز اس کونسل نے مرزا غلام احمد قادیانی کے بیٹے اوراس کے خلیفہ مرزا بشیر الدین کے اقوال واعلانات کا جائزہ لیا جیسا کہ وہ اپنی کتاب ''آئینہ صداقت (ص ۳۵)'' پر رقمطراز ہے:

''کل مسلمان جو حضرت مسیح موعود کی بیعت میں شامل نہیں ہوئے خواہ انہوں نے حضرت مسیح موعود کا نام بھی نہیں سنا وہ کافر اوردائرہ اسلام سے خارج ہیں''۔

(آئینہ صداقت، ص ۲۳۵، انوار العلوم، جلد ۶، ص ۱۱۰)

اوران کے قادیانی اخبار ''الفضل'' میں اس کا وہ قول بھی موجود ہے جو بیٹا اپنے والد مرزا غلام احمد قادیانی سے نقل کرتا ہے کہ اس نے کہا:

''بے شک ہم مسلمانوں کے ہر چیز میں مخالف ہیں، اللہ میں، رسول میں، قرآن میں، نماز میں، روزہ میں، حج میں، زکوٰۃ میں اور ہمارے اوران کے درمیان، ان سب چیزوں میں بنیادی اختلاف ہے۔'' (الفضل ۳۰ تموز جولائی ۱۹۳۱ء)

پھر اسی اخبار (جلد ثالث) میں یہ بھی درج ہے کہ

''مرزا نبی محمد ہی ہے یہ خیال کرتے ہوئے کہ قرآن کریم میں جو حضرت عیسیٰ علیہ السالم کا قول **''ومبشراً برسول یاتی من بعدی اسمه احمد''** ہے اس کا مصداق مرزا ہی ہے۔''

(کتاب انوار الخلافہ، ص ۲۱)

نیز کونسل نے ان مضامین کا جائزہ لیا جو علماء کرام اور قابل اعتماد مسلمان مضمون نگاروں نے فرقہ قادیانیہ احمدیہ کے دائرہ اسلام سے کلی طور پر خارج ہونے کے متعلق تحریر فرمائے ہیں اور اس کی بنا پر پاکستان کے شمالی سرحدی صوبہ کی صوبائی پارلیمنٹ نے ۱۹۷۴ء میں ایک متفقہ فیصلہ کیا جس میں فرقہ قادیانیہ کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا پھر پاکستان کی قومی اسمبلی نے بھی بالاتفاق وہ ایمان افروز فیصلہ کیا جس کے نتیجہ میں قادیانی غیر مسلم اقلیت قرار پائے۔ قادیانیوں کے اس عقیدہ کے ساتھ ساتھ وہ بات بھی ہے جو خود مرزا غلام احمد قادیانی کی کتابوں کی صریح عبارتوں اور ہندوستان میں انگیریزی حکومت کو روانہ کئے گئے رسائل سے ثابت ہو چکی ہے جن کے ذریعہ وہ





انگریزی حکومت کی محبت اور دائمی عنایت کا خواستگار ہے اور وہ جہاد کے حرام ہونے کا اعلان ہے وہ جہاد کا انکار اس لئے کرتا ہے تاکہ مسلمانوں کو بھارت کی انگریزی سامراجی حکومت کا مخلص وفادار بنادے کیونکہ نظریہ جہاد ہی بعض جاہل مسلمانوں کے لئے انگریز کے ساتھ اخلاص سے مانع ہوتا ہے اور وہ اس سلسلہ میں اپنی کتاب **''شهادة القرآن''** ایڈیشن ۶، ص ۱۷ کے ضمیمہ میں لکھتا ہے: ''میں اس بات پر یقین رکھتا ہوں کہ میرے پیروکار جب زیادہ ہو جائیں گے تو جہاد پر یقین رکھنے والے کم ہو جائیں گے کیونکہ میرے مسیح یا مہدی ہونے کا یقین کرنے سے جہاد کا انکار لازم آتا ہے''۔

اب استاذ ندویؒ کا وہ پیغام ملاحظہ فرمائیں جو ''رابطہ'' نے ص ۲۵ پر نشر کیا ہے: ''فقہ اکیڈمی نے ان مستندات کو اور اس کے علاوہ بہت سے دستاویزات جو عقیدہ قادیانیہ ان کی نشوونما، ارتقاء اور صحیح اسلامی عقیدہ کو ختم کرنے اور مسلمانوں کو اس سے ورغلانے اور گمراہ کرنے کی وضاحت کرتی ہیں زیر بحث لانے کے بعد کونسل نے متفقہ طور پر یہ فیصلہ کیا کہ عقیدہ قادیانیہ جو احمدیہ کے نام سے بھی معروف ہے اس کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں اور اس کو اختیار کرنے والے کافر اور دائرہ اسلام سے بالکل خارج ہیں اور ان کا خود کو مسلمان ظاہر کرنا سراسر گمراہی، دھوکہ اور فریب ہے اور کونسل کا یہ اعلان ہے کہ تمام مسلمان، حکومتیں، علماء، مضمون نگار، مفکرین اور مبلغین وغیرہ سب پر واجب ہے کہ وہ اس باطل مذہب اور اس کے اپنانے والوں کا دنیا کے ہر خطہ میں مقابلہ کریں اور اس جدوجہد میں کوئی کسر نہ اُٹھا رکھیں۔ ...... **وباللہ التوفیق......**

## بحوث علمیه وافتاء کی مستقل کمیٹی کا فتویٰ:

سعودی عرب میں البحوث العلمیہ والافتاء کی مستقل کمیٹی سے فرقہ قادیانیہ کے اسلام کا حکم دریافت کیا گیا تو انہوں نے فتویٰ دیا کہ حکومت پاکستان کی طرف سے اس فرقہ کے کافر ہونے اور دائرہ اسلام لیں خارج ہونے کا حکم صادر ہو چکا ہے اسی طرح بعینہ یہی حکم رابطہ عالم اسلامی مکہ مکرمہ کی طرف سے اور اسلامی تنظیموں کا کنونشن جو رابطہ عالم اسلامی کے زیر اہتمام ۱۳۹۴ھ میں منعقد ہوا کی طرف سے صادر ہوا ہے۔

پھر اس مستقل کمیٹی نے اس فرقہ کا فیصلہ اپنے الفاظ میں صادر فرمایا جس کا خلاصہ یہ ہے کہ یہ فرقہ دعویٰ کرتا ہے: مرزا غلام احمد ہندی نبی ہے جس پر وحی نازل ہوتی تھی اور کسی شخص کا اسلام اس وقت تک صحیح نہیں ہو سکتا جب تک اس پر ایمان نہ لائے اور یہ تیرھویں صدی ہجری کی پیداوار ہے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب کریم میں یہ بتلا دیا ہے کہ ہمارے پیغمبر محمد ﷺ ہی آخری نبی ہیں اور علماء اسلام کا اس پر اجماع ہے لہٰذا جو شخص دعویٰ کرے کہ آپ ﷺ کے بعد اللہ تعالیٰ کا کوئی نبی ہو سکتا ہے جس پر وحی نازل ہوتی ہو تو وہ کافر ہے اس لئے کہ وہ قرآن کریم کی تکذیب کر رہا ہے اور حضور اقدس ﷺ کی احادیث صحیحہ جو آپ کے خاتم النبیین ہونے پر دلالت کرتی ہیں ان کو جھٹلا رہا ہے اور اجماع امت کا مخالف ہے۔ فتویٰ نمبر ۱۶۱۵ اور فتویٰ نمبر ۴۳۱۷ میں ہے کہ مستقل کمیٹی سے بھی قادیانیہ اور ان کے مزعوم نبی کے متعلق سوال ہوا تو اس کا حسب ذیل جواب دیا گیا ہے اور حمد وصلوٰۃ کے بعد، نبوت ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ پر ختم ہے آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں ہو سکتا۔ کتاب وسنت سے یہی ثابت ہے لہٰذا





جو آپ ﷺ کے بعد نبوت کا دعویٰ کرے وہ جھوٹا ہے اور انہی میں سے مرزا غلام احمد قادیانی ہے تو اس کا دعویٰ نبوت اپنے لئے سراسر جھوٹ اور قادیانیوں نے جو اس کی نبوت کا نظریہ قائم کر رکھا ہے وہ زعم کاذب ہے اور سعودیہ کے علماء بوڑ کا فیصلہ صادر ہو چکا ہے کہ قادیانی کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔

(نیز پوری امت مسلمہ کا اس پر اتفاق ہے کہ مرزا قادیانی کے پیروکار، خواہ وہ مرزا غلام احمد مذکور کی نبوت کا یقین رکھتے ہوں یا اسے اپنا مصلح یا مذہبی رہنما کسی بھی صورت میں قرار دیتے ہوں، کافر اور خارج از اسلام ہیں۔ از مترجم)

وباللہ التوفیق وصلی اللہ علی نبینا محمد والہ وصحبہ وسلم

# اسلامی جمھوریہ پاکستان کی وفاقی شرعی عدالت کا فیصلہ

پاکستان کی وفاقی شرعی عدالت نے بتاریخ ۱۲/اگست ۱۹۸۴ء فیصلہ صادر فرمایا ہے کہ قادیانی یقیناً ایک کافر فرقہ ہے پورے عالم اسلام میں بڑے بڑے علماء کے انفرادی فتاویٰ صادر ہو چکے ہیں جو اس فرقہ کے کفر پر مہر تصدیق ثبت کر رہے ہیں۔

**اللّٰھم لا تکلنا الی انفسنا طرفة عین ولا اقل من ذالک. اللّٰھم یا مقلب القلوب ثبت قلوبنا علی طاعتک. اللّٰھم ارنا الحق حقا وارزقنا اتباعه وارنا الباطل باطلاوارزقنا اجتنابه وصلی اللّٰه وسلم وبارک علی**

**سیدنا محمد خاتم انبیائک**

**ورسلک و علی آله واصحابه والتابعین**

**لھم باحسان الی یوم الدین.**

مترجم

ناچیز

عبداللطیف محمد اسماعیل المدنی **عفا اللہ عنہ وعافاہ**

**مبتعث من وزارة الشئون الاسلامیه (السعودیه)**





بسم اللہ الرحمن الرحیم

# قادیانیوں کی خدمت میں
# ایک درد مندانہ گزارش

عقیدہ ختم نبوت اسلام کا اساسی اور بنیادی عقیدہ ہے جس کے زائل ہونے سے آدمی دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے اور اس کے سارے اعمال ضائع اور برباد ہو جاتے ہیں چنانچہ دنیائے اسلام کی عظیم شخصیت، کعبہ مکرمہ کے امام وخطیب اعظم، شیخ العرب والعجم، عزت مآب محمد بن عبداللہ بن سبیل حفظ اللہ ورعاہ نے اپنے مختصر رسالہ جس کا اردو ترجمہ (جعلی نبی کی اصلی کہانی) آپ کے ہاتھوں میں ہے میں نہایت اخلاص کے ساتھ کتاب اللہ وحدیث رسول اللہ ﷺ کی روشنی میں اس عظیم عقیدہ ختم نبوت کا مدلل ثبوت، ضرورت واہمیت کو اُجاگر فرمایا جھوٹے مدعیان نبوت مسیلمہ کذاب، اسود عنسی وغیرہ کا عبرتناک انجام، کذاب قادیان آنجہانی مرزا غلام احمد قادیانی انگریزی نبی کا تعارف، اس کے متضاد دعوے، اللہ تعالیٰ اور اس کے مقدس وپاکیزہ انبیاء علیہم السلام پر افتراء پردازیاں، ان کی توہین وتذلیل، حرمین شریفین کی توہین، مرزا قادیانی اور اس کے تمام متبعین کے وجوہ کفر، قادیانیہ کے کفر پر عالم اسلام کے متفقہ فیصلے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کی وفاقی شرعی عدالت کا تاریخ ساز فیصلہ، یہ سب کچھ نہایت اختصار کے ساتھ بیان فرمایا گویا دریا کو کوزے میں بند کر دیا ہے۔

یہ بالکل درست ہے کہ ہر شخص کو اپنی قبر میں جانا ہے اور اپنے ہی اعمال و کردار کا جواب دہ ہونا ہے "**لھا ما کسبت ولکم ما کسبتم ولا تسئلون عما کانوا یعملون**" لیکن دل میں ایک چبھن اور درد ہوتا ہے کہ سادہ لوح

مسلمانوں کو زر، زمین، زن کا لالچ دے کر کس طرح ان کے دلوں سے ایمان کھر چا جارہا ہے اور دنیا کی عارضی ریب وزینت کی وجہ سے ہمیشہ کی راحتوں اور مسرتوں سے محروم ہو رہے ہیں۔ خدا کے لئے اپنی جانوں اور ایمانوں پر رحم کریں اور یہ مختصر رسالہ تعصب وخود غرضی سے علیحدہ ہو کر پڑھیں پھر دامن جھنجھوڑ کر اپنے ضمیر سے فیصلہ لیں کہ اسلامی روایات سے کسی طرح کی نبوت، مستقل وغیر مستقل، ظلی و بروزی وغیرہ کا وجود نکلتا ہے یا نصوص ظاہرہ، دلائل واضحہ، براہین قاطعہ سے ہر طرح کی نبوت کا انقطاع واختتام آفتاب نصف النہار کی طرح واضح ہو رہا ہے، ماننا نہ ماننا آپ کے اختیار میں ہے یہ دنیا یہیں دھری رہ جائے گی، موت کے بعد والی نہ ختم ہونے والی زندگی کی فکر کریں اور آخرت کے عتاب شدید وعذاب الیم سے اپنی پیاری جانوں کو بچائیں بس یہ دردمند دل کی ایک مخلصانہ گزارش ہے۔

وباللّٰہ التوفیق وما الھدایۃ الا من اللّٰہ. اللّٰھم انا نعوذبک من الفتن ما ظھر منھا وما بطن وصلی اللّٰہ تعالیٰ علی خاتم الانبیاء والمرسلین سیدنا محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین

ناچیز

عبداللطیف محمد اسماعیل مدنی عفا اللہ عنہ وعافاہ

۱۴۲۳/۱۱/۲۵ھ





# عرض ناشر

## ''جعلی نبی کی اصلی کہانی''

یہ رسالہ جو آپ کے ہاتھوں میں ہے عقیدۂ ختم نبوت اور قادیانیت کے موضوع پر امام مسجد الحرام مکہ مکرمہ فضیلۃ الشیخ محمد بن عبداللہ السبیّل حفظہ اللہ کا تحریر کردہ ہے۔ اس رسالے کے بارے میں اپنی طرف سے کچھ لکھنے کے بجائے اگلے صفحات میں مناظرہ اسلام حضرت مولانا منظور احمد چنیوٹیؒ کا پیش لفظ اور مترجم مولانا عبداللطیف صاحب کا ''کلمہ مترجم'' پڑھ لیا جائے۔

مختصراً عرض ہے کہ اپریل ۲۰۰۴ء کو سفر عمرہ کے موقع پر امام موصوف سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے شیخ عنایت اللہ مکی، استاذ حدیث مدرسہ صولتیہ مکہ مکرمہ کا کہ انہوں نے اس ملاقات کا انتظام فرمایا۔ امام موصوف سے ملاقات میں میرے ساتھ میرے نہایت ہی قابل احترام دوست بیلجیم میں مقیم جناب ملک محمد افضل صاحب اور شیخ صلاح الدین بھی تھے۔ امام موصوف سے ملاقات کا مقصد قادیانیت کے کفر پر ایک تازہ فتویٰ حاصل کرنا تھا جو کہ انہوں نے اسی وقت تحریر کر دیا اور فتویٰ میں اپنی مذکورہ کتاب جو کہ عربی میں ہے کا ذکر فرمایا اور اس کا ایک نسخہ بھی عطا فرمایا۔ اس اجازت کیساتھ کہ آپ لوگ اسے شائع کر سکتے ہیں۔

الحمد للہ! یہ کتاب ختم نبوت اکیڈمی (لندن) کی جانب سے شائع کر کے تقسیم کی جارہی ہے اب جبکہ مذکورہ کتاب کا اردو ترجمہ بھی دستیاب ہو گیا تو اس پر نظر ثانی کر کے جہاں جہاں قادیانی کتابوں کے حوالے رہ گئے تھے وہ بھی شامل کر دیئے گئے۔ ابھی بھی ایک دو حوالے تلاش کے باوجود مل نہیں سکے انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ ایڈیشن میں اسے دوبارہ شامل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

رسالہ مذکورہ کا اردو ترجمہ پیش خدمت ہے۔ دُعا ہے اللہ تعالیٰ الشیخ محمد بن عبداللہ السبیّل صحت اور سلامتی کیساتھ رکھے اور یہ رسالہ قادیانیوں کی صداقت کا ذریعہ بنے۔

عبدالرحمٰن باوا (لندن)

دسمبر ۲۰۰۶ء

جعلی نبی کی اصلی کہانی

نام کتاب : جعلی نبی کی اصلی کہانی

باہتمام : مولانا سہیل باوا

فاضل جامعۃ العلوم الاسلامیہ، بنوری ٹاؤن، کراچی۔

ناشر : ختم نبوت اکیڈمی (لندن)

ایڈیشن اوّل : دسمبر ۲۰۰۶ء